باخبر، پُراثر، نقیبِ فکر ونظر

ASR-E-HAZIR

عصرِ حاضر اِی پیپر

باخبر، پُراثر، نقیبِ فکر ونظر

17/ جمادی الاخری 1444ھ | مطابق 10/ جنوری 2023ء | بروزِ منگل | جلد:(۳) | شمارہ:(۴) | صفحات:(۸)

عصر حاضر ای پیپر میں تعلیمی، تجارتی، مذہبی وثقافتی پروگراموں کے اشتہارات کے علاوہ ضرورتِ رشتہ، مکانات ودوکانات کرایہ/خرید وفروخت کے کلاسیفائیڈس کے لیے ربط فرمائیں۔
9908079301,8686649169

بیرون ممالک میں مقیم ہر ہندوستانی ہندوستان کے 'قومی سفیر' ہیں

دنیا ہندوستان کی ترقی کی بے مثال رفتار کو دیکھ رہی ہے، اندور میں منعقدہ 17 ویں پرواسی بھارتیہ دوس کانفرنس سے وزیر اعظم مودی کا خطاب

اندور، 9 جنوری (ذرائع) وزیر اعظم نریندر مودی نے آج دنیا بھر میں پھیلی بیرون ملک مقیم ہندوستانی برادری کو ہندوستان کا 'قومی سفیر' قرار دیا اور کہا کہ جی-20 سربراہی اجلاس کی میزبانی ہندوستان اور بیرون ملک مقیم ہندوستانی برادری کے لئے ایک موقع کی طرح ہے اور بیرون مقیم ہندوستانی برادری بھی اسے دنیا کو ہندوستان کے بارے میں بتانے کے ایک موقع کے طور پر ہی دیکھیں۔ مسٹر مودی نے یہ بات آج یہاں منعقدہ 17 ویں پرواسی بھارتیہ دوس کانفرنس کی باضابطہ افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ اس دوران گیانا کے صدر محمد عرفان علی، سرینام کے صدر چندریکا پرساد سنتوکھی، مدھیہ پردیش کے گورنر منگو بھائی پٹیل، وزیر اعلیٰ شیوراج سنگھ چوہان، وزیر خارجہ ایس جے شنکر اور کئی دیگر معززین اور بڑی تعداد میں بیرون ملک مقیم ہندوستانی موجود تھے۔ اپنے تقریباً 25 منٹ کے خطاب میں مسٹر مودی نے بیرون ملک مقیم ہندوستانی برادری کے لیے کئی تجاویز پیش کیں۔ انہوں نے کہا کہ تمام بیرون ملک مقیم ہندوستانی غیر ملکی سرزمین پر ہندوستان کے سفیر ہیں۔ سرکاری نظام میں سفیر ہوتے ہیں، لیکن ہندوستان کے عظیم ورثے میں قومی سفیر ہوا کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تمام این آر آئیز میک ان انڈیا، یوگا، دستکاری اور ملیٹس کے قومی سفیر ہیں۔ اس سلسلے میں، انہوں نے بیرون ملک مقیم ہندوستانی برادری سے کہا کہ وہ ملیٹس کی کچھ مصنوعات اپنے ساتھ ضرور لے کر جائیں۔ وزیر اعظم نے کہا کہ پوری دنیا ہندوستان کی ترقی کی بے مثال رفتار کو دیکھ رہی ہے۔ آنے والے دنوں میں یہ رفتار میں مزید اضافہ ہوگا۔ دنیا میں ہندوستان کے بارے میں تجسس کے اس دور میں بیرون ملک مقیم ہندوستانیوں کی ذمہ داری مزید بڑھ جاتی ہے۔ بیرون ملک مقیم ہندوستانی ہندوستان کے بارے میں حقائق کے ساتھ پوری دنیا کو معلومات فراہم کرا سکتے ہیں۔

آئندہ انتخابات میں رشی سونک کی شکست یقینی: سروے

برطانیہ کے ایک سروے کے مطابق ہندوستانی نژاد برطانوی وزیر اعظم رشی سنک کی 2024 میں ہونے والے عام انتخابات میں شکست کو یقینی بتایا جا رہا ہے۔ یہی نہیں سنک کے ساتھ ساتھ ان کی کابینہ کے 15 وزراء کی شکست کی بھی پیش گوئی کی گئی ہے۔ واضح رہے برطانیہ میں سال 2024 میں انتخابات ہونے جا رہے ہیں۔ پول کے مطابق اس الیکشن میں کابینہ کے صرف پانچ وزیر اپنی نشستیں بچا سکیں گے۔ جن کابینہ کے وزراء کی کرسی بچتی دکھائی دے رہی ہے ان میں جیریمی ہنٹ، سویلا بریورمین، مائیکل گو، ندیم زہاوی اور کیمی بیڈینوک شامل ہیں۔ موجودہ کابینہ میں زیادہ تر ٹوری ارکان پارلیمنٹ کے لیے واحد چیلنج لیبر پارٹی ہے۔

برازیل میں نئی حکومت کے خلاف مظاہرے، سرکاری عمارتوں پر دھاوا

سابق صدر جائر بولسونارو کے حامیوں کا انتخابی نتائج تسلیم کرنے سے انکار، 200 مظاہرین گرفتار

Reuters

برازیلیا: 9/جنوری (ذرائع) برازیل کے سابق صدر جائر بولسونارو کے حامیوں نے اتوار کو حکومت مخالف احتجاج کرتے ہوئے کانگریس، سپریم کورٹ اور صدارتی محل پر دھاوا بول دیا۔ ہزاروں مظاہرین نے سرکاری عمارتوں کا گھیراؤ کیا اور توڑ پھوڑ بھی کی۔ پولیس نے مظاہرین کو منتشر کرنے کے لیے آنسو گیس کا استعمال کیا۔ مظاہرین نے نو منتخب صدر لوئیز اناسیو لولا ڈیسلوا سے استعفے کا مطالبہ کیا ہے۔ برازیل کے وزیرِ انصاف فلاویو ڈینو کے مطابق پولیس نے 200 افراد کو حراست میں لیا ہے۔ برازیل کے صدر لوئیز اناسیو لولا ڈیسلوا نے اکتوبر میں بولسونارو کو صدارتی انتخابات میں شکست دے کر ایک بار پھر صدارت کا عہدہ حاصل کیا تھا لیکن بولسونارو کے حامیوں نے انتخابی نتائج تسلیم کرنے سے انکار کر دیا تھا۔ برازیل کے سابق صدر جائر بولسونارو کے حامیوں نے ان کی انتخابی شکست تسلیم کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ بولسونارو کے حامیوں نے برازیل کی سپریم کورٹ، پارلیمنٹ اور صدارتی محل پر دھاوا بول دیا۔ حامی ملک کے نو منتخب صدر لوئیز اناسیو لولا ڈا سلوا کی مخالفت کر رہے ہیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق بولسونارو کے حامیوں نے ملک کے دارالحکومت برازیلیا میں عمارتوں میں توڑ پھوڑ کی ہے۔ برازیلین میڈیا کے مطابق برازیل کے سابق صدر جائر بولسونارو کے حامیوں نے اتوار کو پارلیمنٹ ہاؤس، سپریم کورٹ اور ایوان صدر میں توڑ پھوڑ کی اور برازیلی فوج کی جانب سے بنائے گئے حفاظتی حصار کو توڑ دیا۔ برازیلیا سے آنے والی ویڈیو میں بولسونارو کے حامیوں کا ایک بہت بڑا ہجوم دیکھا جا سکتا ہے۔ برازیل کے قومی پرچم میں لپٹے مظاہرین نے صدارتی محل کا گھیراؤ کیا، جن پر پولیس نے آنسو گیس کے گولے داغے۔ اب تک کم از کم 200 فسادیوں کو گرفتار کیا جا چکا ہے۔ سیکورٹی فورسز نے مظاہرین کو منتشر کر دیا ہے اور پارلیمنٹ، سپریم کورٹ اور صدارتی محل کے ارد گرد کی صورتحال قابو میں ہے۔ جائر بولسونارو کے حامیوں کا یہ تشدد برازیل میں بغاوت کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ کیونکہ بائیں بازو کے رہنما لوئیز اناسیو لولا ڈا سلوا برازیل میں صدر بن چکے ہیں اور نہ تو سابق صدر جیر بولسونارو اور نہ ہی ان کے حامی اسے قبول کرتے ہیں۔ لولا، جو جنوری 2003 سے دسمبر 2010 تک صدر رہے، نے 31 اکتوبر 2022 کو ہونے والے انتخابات میں بولسونارو کو شکست دی۔ ان کی حلف برداری کے ایک ہفتہ بعد ملک میں فسادات پھوٹ پڑے۔ یہی نہیں بولسونارو کے حامیوں نے سرکاری اسلحہ بھی چرایا ہے۔ اسی وقت، دارالحکومت میں تشدد کے پھیلنے کے بعد، بولسونارو نے اتوار کی رات دیر گئے ٹوئٹر پر کہا کہ پر امن مظاہرے جمہوریت کا حصہ ہیں۔ ایک بیان میں صدر لولا نے اس کارروائی کو بنیاد پرست فاشسٹ قرار دیا۔ اس سے قبل، لولا نے ہنگامی طاقت کا اعلان کیا تھا کہ نیشنل گارڈ کو دارالحکومت برازیلیا بھیج دیا جائے تاکہ نظم و نسق بحال ہو سکیں۔

تمل ناڈو اسمبلی میں زبردست ڈرامہ

گورنر نے منظور شدہ خطاب کو نظر انداز کر دیا

چنئی، 09 جنوری (عصر حاضر نیوز) تمل ناڈو کی قانون ساز اسمبلی میں پیر کو اس وقت ہائی ڈرامہ دیکھنے میں آیا جب گورنر آر این۔ روی نے اپنے خطاب میں دراوڑ منیتر کزگم (ڈی ایم کے) حکومت کے "دراوڑی ماڈل" کو بیان کرنے والے دو پیراگراف کو اجاگر کرنے سے گریز کیا اور خطاب کے بعد قومی ترانے کی روایت کو بھی چھوڑ دیا۔ نئے سال 2023 کے پہلے ہی اجلاس میں گورنر اور چیف منسٹر ایم کے اسٹالن کے درمیان ڈیڈ لاک کا انکشاف اجلاس کے طلب کرنے پر گورنر کے ایوان کو پڑھے گئے خطاب سے ہوا۔ اس دوران گورنر نے تیار کردہ تقریر میں شامل ہونے کے باوجود کچھ لیڈروں اور حکومت کے دراوڑ ماڈل کا ذکر تک نہیں کیا۔ گورنر کے خطاب کے بعد اسمبلی اسپیکر ایم اپاؤ نے گورنر کے خطاب کا تمل ورژن پڑھ کر سنایا۔ اس کے بعد ایک غیر معمولی اقدام کے طور پر وزیر اعلی اسٹالن نے قانون ساز اسمبلی کے ریکارڈ سے گورنر کے خطاب کا پرنٹ آؤٹ لینے کی تجویز پیش کی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ یہ انتہائی افسوسناک ہے کہ گورنر نے ایوان سے منظور شدہ خطاب کو نظر انداز کر دیا۔ انہوں نے آج جو کچھ کیا ہے وہ حکومت کی پالیسی اور اسمبلی کے قواعد کے خلاف ہے، اس لیے ہم نے اسمبلی میں پورا خطاب رکھنے کے لیے رول 17 میں نرمی کی تجویز پیش کی ہے۔ گورنر ایوان میں بولنے کے فوراً بعد باہر چلے گئے اور ایوان کی کارروائی مکمل ہونے کا انتظار بھی نہیں کیا۔ ان کے جانے کے بعد تحریک کو قبول کر لیا جاتا ہے اور روایتی قومی ترانہ گایا جاتا ہے، جو عام طور پر دن کی کارروائی کے اختتام کو ظاہر کرتا ہے۔ یہ تجویز اتفاق رائے سے منظور کر لی گئی۔ اپوزیشن اے آئی اے ڈی ایم کے کے اراکین بھی قومی ترانے کے دوران ایوان میں موجود نہیں تھے۔ وزیر صنعت تھنگم تھینز اسو نے اسے توہین قرار دیا ہے۔ تمل ناڈو کی تاریخ میں شاید یہ پہلا موقع ہے کہ ایک الگ تقریر پڑھی گئی اور گورنر قومی ترانہ بجنے کا انتظار کیے بغیر فوراً ایوان سے چلے گئے۔

سپریم کورٹ نے یکساں سول کوڈ کے لیے اترا کھنڈ اور گجرات میں بنی کمیٹی کو درست قرار دیتے ہوئے چیلنج دینے والی عرضیوں کو خارج کر دیا

نئی دہلی: 9/جنوری (عصر حاضر) سپریم کورٹ نے آج ایک اہم فیصلے میں اترا کھنڈ و گجرات میں یکساں سول کوڈ پر مطالعہ کے لیے تشکیل کمیٹی کو قانون کے مطابق قرار دیا ہے۔ دونوں ریاستی حکومتوں کے فیصلے کو چیلنج دینے والی عرضی سپریم کورٹ میں داخل کی گئی تھی اور آج انہیں عدالت عظمیٰ نے خارج کرنے کا اعلان کر دیا۔ عدالت نے کہا کہ کمیٹی کی تشکیل آئین سے ریاستی حکومتوں کو ملی طاقت کے دائرے میں آتا ہے۔ صرف کمیٹی کی تشکیل کو چیلنج پیش نہیں کیا جا سکتا۔ دراصل عرضی دہندہ انوپ برنوال نے کہا تھا کہ یکساں سول کوڈ (یونیفارم سول کوڈ) ایک قومی ایشو ہے۔ اس پر ریاستوں کی طرف سے مطالعہ کے لیے کمیٹی تشکیل دینا ضروری نہیں۔ حالانکہ چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ اور جسٹس پی ایس نرسمہا کی بنچ نے عرضی کو بے بنیاد ٹھہرا دیا۔ چیف جسٹس نے شادی اور گود لینے جیسے مسائل سے جڑے قوانین کی آئین کی 'کنکرنٹ لسٹ' میں ہونے کا حوالہ دیا۔ انھوں نے کہا کہ "کنکرنٹ لسٹ کی انٹری 5 کو دیکھیے۔ آپ یہ نہیں کہہ سکتے کہ ریاستی حکومتوں کو اس موضوع پر قانون بنانے کا حق نہیں ہے۔ ویسے بھی ابھی صرف مطالعہ کے لیے کمیٹی تشکیل دی گئی ہے۔ اسے چیلنج پیش کرنے کی کوئی بنیاد نہیں۔ دونوں ریاستی حکومتوں نے جو کیا ہے، وہ آئین کی دفعہ 162 کے تحت ریاستوں کو ملے اختیار کے تحت درست ہے۔" واضح رہے کہ اترا کھنڈ حکومت نے گزشتہ سال 27 مئی کو سپریم کورٹ کی سابق جسٹس رنجنا پرکاش دیسائی کی صدارت میں ایک ماہرین کی کمیٹی تشکیل دی تھی۔ اس کمیٹی کو ریاست میں یکساں سول کوڈ کے مطالعہ اور عمل آوری کی ذمہ داری سونپی گئی تھی۔ کمیٹی مئی 2023 تک اپنی رپورٹ حکومت کو سونپ سکتی ہے۔ اس کمیٹی کی مدت کار مزید 6 ماہ کے لیے بڑھائی گئی تھی۔ اترا کھنڈ یکساں سول کوڈ کے تعلق سے یہ فیصلہ لینے والی پہلی ریاست ہے۔ دوسری طرف گزشتہ سال 29 اکتوبر کو گجرات اسمبلی انتخاب سے قبل ریاستی حکومت نے یکساں سول کوڈ کو نافذ کرنے کے بارے میں مطالعہ کرنے والی کمیٹی کو بنانے کا فیصلہ لیا تھا۔ گجرات کے علاوہ ہماچل پردیش اسمبلی انتخاب 2022 کی انتخابی مہم میں

www.asrehazir.com
asrehazirportal
9908079301 | 9959279301 | asrehazir@gmail.com

بھارت جوڑو یاترا؛ انتخابی نتائج پر اثر انداز ہونا نہیں تو مقصد کیا ہے؟

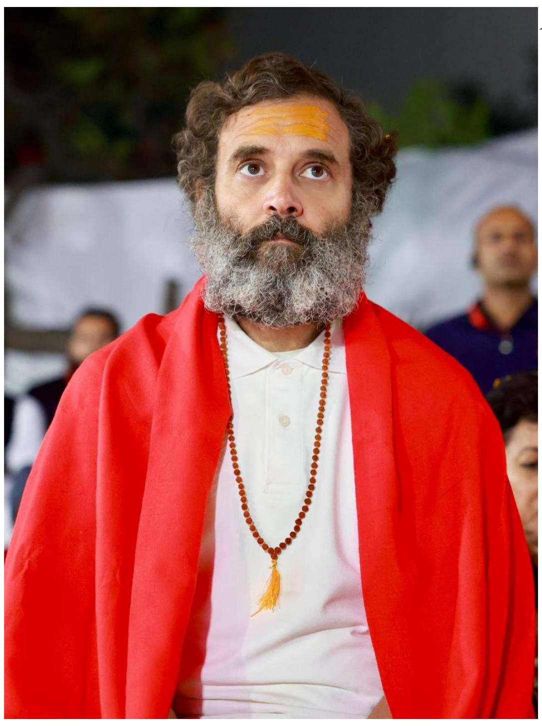

بھارت جوڑو یاترا سب کے لیے غیر معمولی طور پر کامیاب نظر آ رہی ہے اور اس کی کامیابی اور ناکامی پر بحث کرنا اب پرائم ٹائم ٹی وی کا پسندیدہ مشغلہ ہے۔ ان میں سے زیادہ تر یکطرفہ ہی ہیں، پھر بھی ان سب کو لاٹھی سے 'منصوبہ بند' کہہ کر مسترد کرنا مناسب نہیں ہوگا۔ کم از کم یہ سمجھنے کی تو کوشش کی جا رہی ہے کہ اس کا کتنا اور کیا اثر ہوا ہے۔ صرف ٹی وی مباحثوں میں ہی نہیں سیاسی حلقوں میں بھی اس کا چرچا ہو رہا ہے۔ عام آدمی یہ بھی جاننا چاہتا ہے کہ وہ کیا چیز ہے جو اسے بالکل نئی شروعات کے طور پر پیش کرتی ہے۔ اب یہ واضح ہے کہ اس کی منصوبہ بندی انتخابی فوائد کے لیے نہیں کی گئی۔ ہماچل اور گجرات کے انتخابات سے یہ واضح ہو جانا چاہیے کہ اس کا بنیادی مقصد انتخابی سیاست نہیں تھا۔ یہ بھی نہیں کہا جا سکتا کہ مقصد اپوزیشن کو متحد کرنا تھا۔ ہم ان فضائی قیاس آرائیوں کے بارے میں کیا کہہ سکتے ہیں کہ یہ سب راہل گاندھی کی سیاسی شبیہ کو چمکانے کے لیے تھا۔ پھر بھی سوال یہ ہے کہ انتخابی نتائج پر اثر انداز ہونا نہیں تو مقصد کیا ہے؟ اور اگر واقعی کوئی اور مقصد ہے تو سامنے کیوں نہیں آتا؟ یہ سوال جس طرح لوگوں کے ذہنوں میں بغیر کسی بدنیتی کے گھر کر گیا ہے، اس پر توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ جواب یہ ہے کہ یاترا کا نام 'بھارت جوڑو (پھر سے جوڑنا) اپنے آپ میں مقصد بتانے کے لیے کافی ہے؟ تاہم یہ واضح کرنا بھی ضروری ہے کہ دوبارہ رابطہ قائم کرنے کی ضرورت کیوں پیش آئی؟ اور اگر واقعی اس کی بہت زیادہ ضرورت ہے تو اس کو سمجھنے کے لیے آر ایس ایس اور بی جے پی کی طرف سے پیدا کردہ ٹکڑے ٹکڑے کی نوعیت کو دیکھنا اور سمجھنا بہت ضروری ہے۔ ہندوؤں اور مسلمانوں (عیسائیوں کے ساتھ ساتھ) کے درمیان اعتماد کا شدید بحران، بہت امیر اور غریب کے درمیان بڑھتی ہوئی خلیج آسانی سے نظر آتی ہے۔ یاترا کے دوران راہل گاندھی نے اپنی تقریروں میں بار بار اس بات کی نشاندہی بھی کی ہے۔ آر ایس ایس نے مزید تین تفرقہ انگیز کام کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی۔ یہ ایک خاص طور پر ڈیزائن کردہ 'ذہنی دیوار کو کھڑا کرنے کے مترادف ہے۔ تین دیواریں ہیں ایک، چیزوں کی حقیقت اور ان کے بارے میں پھیلی ہوئی معلومات کے درمیان۔ میڈیا کو اس تقسیم کا آلہ کار بنایا گیا ہے۔ دوسرا، کانگریس لیڈروں، زندہ اور مردہ کے بارے میں بڑے پیمانے پر منفی تشہیر۔ تاریخ گواہ ہے کہ ماضی میں کبھی کسی سیاسی جماعت نے اپنی حریف پارٹی کے لیڈروں کو بدنام کرنے کے لیے اتنی توانائیاں صرف نہیں کیں اور نہ ہی اتنا زہر اگلا۔ تیسرا، آر ایس ایس نے جو دیوار کھڑی کی ہے وہ ہندوستان کے لوگوں اور اس کے ماضی کے بارے میں ہے۔ یاترا نے پہلی دو دیواروں کو کامیابی سے گرایا ہے۔ بی جے پی نے گاندھی خاندان کے تئیں جو بھرم پھیلایا تھا وہ اب ماضی کی بکواس ثابت ہوئی ہے۔ راہل گاندھی پر نہ صرف پارٹی کارکنوں نے بلکہ کانگریس کے باہر سے بھی جس طرح کے اعتماد اور پیار کی بارش کی، اس نے نہ صرف پپو جیسے گھٹیا القاب اور ان کے تئیں پھیلائی گئیں افواہوں کو ختم کیا ہے، بلکہ بی جے پی کے ذریعہ بنائے گئے پروپیگنڈے نے انہیں پہلے سے کہیں زیادہ عظیم بنا دیا ہے۔ جس طرح سے جھوٹ کی دیوار گرائی گئی ہے، اب اسے دوبارہ کھڑا کرنا ممکن نہیں ہے۔ یہ صرف تیسری بلند دیوار ہے جس پر یاترا کو ابھی بھی توجہ دینا ہوگی۔ یہ لوگوں کے درمیان کھڑی دیوار ہے۔ ان کی متنوع برادریوں، زبانوں، ثقافتوں اور تاریخ کی من گھڑت تشریح کے بارے میں ہے۔ آر ایس ایس کی 'قوم پرستی کی پوری عمارت ماضی کے کسی وقت کے شاندار ہندو بھارت کے تصور پر مبنی ہے۔ حکومت اس خیال کو فروغ دینے کے لیے ہر ممکن کھاد اور پانی دے رہی ہے۔ نتیجے کے طور پر ہندوستان کو اپنے ماضی کے بارے میں جو کچھ بھی معلوم تھا، اسے یورپی اسکالرز اور مورخین کی شیطانی سازش کے طور پر پیش کیا جا رہا ہے۔ یہاں یہ بتانا دلچسپ ہوگا کہ حال ہی میں چنئی میں منعقدہ انڈین ہسٹری کانگریس میں اس کے صدر پروفیسر کیسوان ویلاتھوٹ کو کہنا پڑا کہ واجپائی حکومت نے انڈین کونسل آف ہسٹوریکل ریسرچ کی طرف سے شائع کردہ ان دستاویزات کو چھپانا شروع کر دیا تھا، جن سے آر ایس ایس کی نو آبادیاتی طاقت کے ساتھ ملی بھگت نظر آتی تھی۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت ہندوستان کو جمہوریت کی ماں ہونے کے بے بنیاد دعوے کر رہی ہے، جبکہ جس کتاب کا حوالہ پیش کیا جا رہا ہے وہ واضح طور پر نظامِ اشرافیہ کے بارے میں بات کرتی ہے نہ کہ جمہوریت کی (انٹرویو دی ہندو، 30 دسمبر 2022)۔ اس حوالے سے نریندر مودی اور ایم کے اسٹالن کے درمیان حال ہی میں ہونے والی تکرار دلچسپ ہے۔ ایسا شاذ و نادر ہی ہوتا ہے جب تاریخ کو قومی روز ناموں میں صفحہ اول کی سرخیاں ملتی ہیں۔ یہ سب 2022 کے آخری ہفتے میں ہوا۔ حال ہی میں بنائے گئے 'ویر بال دیوس پر خطاب کرتے ہوئے نریندر مودی نے مبینہ طور پر کہا تھا کہ من گھڑت تاریخ احساس کمتری کو جنم دیتی ہے۔ ان کا خطاب اس بارے میں تھا کہ ہندوستان کو کس طرح خود اعتمادی سے بھرپور ہونا چاہیئے، اور ان کے دور حکومت میں جو 'نیو انڈیا تشکیل پائے گا وہ' اپنے حقیقی ورثے کو بحال کرنے کے لیے گزشتہ دہائیوں کی غلطیوں کو کیسے درست کر رہا ہے۔ غور طلب ہے کہ اگلے ہی دن چنئی میں انڈین ہسٹری کانگریس کا اجلاس ہونا تھا۔ ایم کے اسٹالن اس کے 81ویں اجلاس کا افتتاح کرتے ہوئے ناراض ہو گئے۔ انھوں نے کہا ''تاریخ کو مسخ کرنا آج ملک کو درپیش ایک بڑا خطرہ ہے۔'' انہوں نے کہا ''تاریخ کا مطالعہ سائنسی طریقوں پر مبنی ہونا چاہیے۔ ' کچھ لوگ اس وہم کو تاریخ سمجھنے کی کوشش کر رہے ہیں جس پر کسی کو اعتبار نہیں کرنا چاہیے، اب' کچھ لوگ سے کیا مراد تھی شاید وضاحت کی ضرورت نہیں۔ انہوں نے 1994 کے نو ججوں پر مشتمل سپریم کورٹ کی بینچ کے اس فیصلے کا بھی حوالہ دیا جس نے سیکولرازم کو ہندوستانی آئین کے بنیادی تانے بانے کے طور پر بیان کیا اور کہا ''ہم سب کو ایک سیکولر معاشرہ بنانے کی کوشش کرنی چاہیے۔'' آخر سیکولرازم کو دفن کرنا ہی ہندوتوا کی سیاست کرنے والوں کی دلی خواہش ہے۔ یہ سیکولرازم کو جدید معاشرے کی بنیاد نہیں مانتا۔ ہندوتوا کی خوبیوں پر زور دینے کے لئے یہ تاریخ کے اس زاویہ پر زور دیتا ہے جو مکمل طور پر اس کی اپنی تخلیق ہے۔ اس نقطہ نظر سے صرف ہندو، جین اور بدھ ہی 'حقیقتاً ہندوستان سے تعلق رکھتے ہیں اور 'دیگر سبھی کو 'باقی سبھی' لوگوں کی طرح رہنا سیکھ لینا اور قبول کر لینا چاہیے۔ بی جے پی کو اس بات سے کوئی سروکار نہیں کہ ہندوستان کا ایک آئین بھی ہے جو تمام شہریوں کے ساتھ 'برابر شہری جیسا سلوک کرنے کی بات کرتا ہے۔ بی جے پی حکومت نے آئین کے اس بنیادی اصول کو تباہ کرنے کے لیے ہر حربہ اپنایا ہے۔ اور جھوٹ کی بنیاد پر تخلیق کی گئی خیالی تاریخ کی دیوار کو وہ اپنے سیاسی خلا کی حد بندی کرنے کے لیے کھڑا کرنا چاہتا ہے۔ یاترا کو اس دیوار کو بھی گرانا ہے۔ یعنی اس یاترا کو جو ایک مشن کے طور شروع ہوئی تھی، اسے 'تیرتھ یاترا' کے طور پر ختم ہونے کے طویل عرصے بعد بھی پورے زور و شور کے ساتھ جاری رکھا جانا چاہیے۔

اگر تم آسماں پر جا رہے ہو شوق سے جاؤ

پرایا کون ہے اور کون اپنا سب بھلا دیں گے
متاعِ زندگانی ایک دن ہم بھی لٹا دیں گے

تم اپنے سامنے کی بھیڑ سے ہو کر گزر جاؤ
کہ آگے والے تو ہرگز نہ تم کو راستہ دیں گے

جلائے ہیں دیئے تو پھر ہواؤں پر نظر رکھو
یہ جھونکے ایک پل میں سب چراغوں کو بجھا دیں گے

کوئی پوچھے گا جس دن واقعی یہ زندگی کیا ہے
زمیں سے ایک مٹھی خاک لے کر ہم اڑا دیں گے

گلہ شکوہ حسد کینہ کے تحفے میری قسمت ہیں
مرے احباب اب اس سے زیادہ اور کیا دیں گے

مسلسل دھوپ میں چلنا چراغوں کی طرح جلنا
یہ ہنگامے تو مجھ کو وقت سے پہلے تھکا دیں گے

اگر تم آسماں پر جا رہے ہو شوق سے جاؤ
مرے نقشِ قدم آگے کی منزل کا پتا دیں گے

شاعر: انور جلال پوری

اظہارِ رائے

ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں

معمولی حرص بھی نقصان عظیم کا سبب بن سکتا ہے

ایک نامعلوم شخص میرے پاس بذریعہ imo فون کیا اور کہا کہ آپ تو قسمت کے دھنی ہیں، اس لیے آپ کا لوٹری میں نام نکلا ہے، جس کی بنا آپ کو imo کمپنی پچیس لاکھ انڈین یعنی نیپالی چالیس لاکھ کا انعام دے گی۔ ان خطیر رقومات کے حصول کا بس ایک ہی ذریعہ ہے اور وہ یہ کہ آپ کو اپنا اکاؤنٹ نمبر میسیج کرنا پڑے گا! تو میں سمجھ گیا کہ یہ ایک نمبر کا فراڈ ہے؛ اس لیے اس کے پاس" آئی اے میں" کے لیے اپنا نام اور ضلعے کا نام سینڈ کر کے اسے جلد پیسے بھیجنے کے لیے کہا، تو اس نے کہا کہ آپ مجھے بے وقوف بنا رہے ہیں، لگتا ہے آپ کو پیسے نہیں چاہیے اور اخیر میں یہ کہتے ہوئے نمبر بلیک لسٹ میں ڈال دیا کہ آپ گیانی لگتے ہیں، اس لیے آپ میرے جھانسے میں نہیں آئے۔

یقیناً موجودہ دور میں فراڈوں کی کمی نہیں ہیں۔ بہت سے سادہ لوح انسان ان کے جھانسے میں آ چکے ہیں، جس کا رونا آج تک رو رہے ہیں۔ واضح رہے کہ فراڈی کے متنوع طرق ہیں جن میں سے ایک کمپنیاں بھی ہیں، اس لیے ان کمپنیوں اور اور ان کے مولد فراڈیوں سے ہوشیار رہنے کی اشد ضرورت ہے؛ ورنہ معمولی حرص و طمع بھی آپ کے لیے ناقابل تلافی خسارے کا بڑا بن سکتا ہے۔

انوار الحق قاسمی، نیپالی

اردو کے دلچسپ محاورے

اپنے تئیں شاخ زعفران سمجھنا

آدمی میں اس کی اپنی نفسیات یا ماحول کی نفسیات کے تحت طرح طرح کے ذہنی رویے 'develop' ہو جاتے ہیں۔ ان میں بدلاؤ بھی آتا ہے لیکن ایک وقت میں یہ انسان کے فکر و کردار کا بہت نمایاں حصہ ہوتے ہیں اور اگر ان میں نمود و نمائش کا پہلو زیادہ ہوتا ہے تو وہ دوسروں کے لیے تکلیف یا مذاق کا سبب بن جاتے ہیں۔ ایسے کسی شخص کو وہ عورت ہو یا مرد بڑا ہو یا چھوٹا، یہ کہا جاتا ہے کہ وہ تو اپنے آپ کو شاخِ زعفران سمجھتے ہیں یعنی بہت بڑی چیز خیال کرتے ہیں۔ زعفران جڑی بوٹیوں میں بہت قیمت کی چیز ہے۔ اسی لیے ''شاخ زعفران ہونا'' گویا بڑی قدر و قیمت رکھنے والا شخص ہے۔

محاورے ہمارے معاشرتی رویوں پر جو روشنی ڈالتے ہیں اور سماج کے مزاج و معیار کو سمجھنے میں مدد دیتے ہیں ان میں یہ محاورہ بھی شامل ہے۔ '' اپنے آپ کو دور کھینچنا '' بھی کم و بیش اسی امتیاز پسندی اور مغروریت کی طرف اشارہ کرتا ہے۔

www.asrehazir.com
asrehazirportal
9908079301 9959279301 asrehazir@gmail.com

حیدرآباد نے روزگار کے مواقع پیدا کرنے میں بنگلور کو پیچھے چھوڑ دیا: تارک راماراو

حیدرآباد۔ 9رجنوری (اسٹاف رپورٹر) تلنگانہ کے وزیر انفارمیشن ٹکنالوجی کے تارک راماراو نے زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ تلنگانہ کو ریاست کا درجہ دیئے جانے کے بعد اس نئی ریاست نے آئی ٹی کے شعبہ میں حیرت انگیز ترقی کی ہے جو فخر کی بات ہے۔انہوں نے دعوی کیا کہ ملک کے 20 فیصد آئی ٹی ملازمین حیدرآباد میں ہیں۔تارک راماراو نے، نیکلس روڈ، حیدرآباد میں آئی ٹی انڈسٹری کے نمائندوں کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آئی ٹی شعبہ میں اختراعی ایکو سسٹم شاندار طریقے سے تیار کیا گیا ہے۔وی ہب خاتون تاجروں کے لیے قائم کیا گیا ہے۔انہوں نے کہا کہ ترقی تب ہی ہوگی جب کسی بھی ریاست میں مستحکم حکومت ہوگی۔یہ دعوی کرتے ہوئے کہ حیدرآباد سرمایہ کاری کے لیے ایک مثالی شہر ہے، انہوں نے کہا کہ آئی ٹی کے شعبہ میں لاکھوں ملازمتیں پیدا کی گئی ہیں اور حیدرآباد نے روزگار کے مواقع پیدا کرنے میں بنگلور کو پیچھے چھوڑ دیا ہے۔انہوں نے کہا کہ گزشتہ دو سالوں میں آئی ٹی میں 40 ہزار نئی ملازمتیں پیدا ہوئی ہیں۔انہوں نے کہا کہ شہر کے شمال میں آئی ٹی کے شعبہ کی توسیع ہو رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ انفارمیشن ٹکنالوجی کے شعبہ میں اختراعی ماحولیاتی نظام شاندار طریقے سے کام کر رہا ہے۔پہلے دو اسپیس ٹیک اسٹارٹ اپس کا تعلق حیدرآباد سے ہے۔انہوں نے کہا کہ تاجر حیدرآباد کی طرف متوجہ ہیں۔انہوں نے کہا کہ تشکیل تلنگانہ کے بعد ابتدائی دنوں میں ہم نے آئی ٹی انڈسٹری کو مستحکم کرنے کے لیے ضروری اقدامات کرنے پر توجہ دی۔اسی لیے ہم نے حیدرآباد میں سرمایہ کاری کے لیے سازگار ماحول پیدا کرنے، امن وسلامتی کو مستحکم کرنے اور اختراعی ایکو سسٹم کو مزید ترقی دینے کا منصوبہ بنایا ہے۔دنیا کا سب سے بڑا اختراعی مرکز ٹی ہب قائم کیا گیا ہے۔حیدرآباد کے اختراعی ایکو سسٹم میں کئی تبدیلیاں آئی ہیں۔اس کے علاوہ تلنگانہ انوویشن سیل بھی قائم کیا گیا ہے۔وزیر موصوف نے کہا کہ ٹی فائبر جو ریاست میں دس لاکھ گھروں کو انٹرنیٹ فراہم کرے گا کا کام اس سال مکمل ہو جائے گا۔انہوں نے کہا کہ حیدرآباد شہر میں 3000 سے زائد وائی فائی اور ہاٹ سپاٹ کے ذریعہ فراہم کردہ وائی فائی کامیاب رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ وہ وزیر اعلی کے اس خیال کے مطابق کام کر رہے ہیں کہ جو ٹکنالوجی معاشرہ کی فلاح و بہبود کے لیے کارآمد نہیں ہے۔حکومت کئی سرکاری خدمات جیسے پنشن، ڈرائیونگ لائسنس کی تجدید اور ای ووٹنگ میں بڑے پیمانے پر نئی ٹکنالوجی کا استعمال کر رہی ہے۔وزیر موصوف نے کہا کہ شہر حیدرآباد میں بنیادی ڈھانچے کی سہولتوں کے ساتھ سماجی انفراسٹرکچر کو بھی مضبوط کیا گیا ہے۔حیدرآباد ملک کا پہلا شہر ہوگا جس کے کسی شہر میں پچھلے 8 میں سب سے زیادہ بنیادی ڈھانچہ کی سہولیات موجود ہیں۔حیدرآباد شہر کو جلد ہی 100 فیصد مکمل سیوریج ٹریٹمنٹ مل جائے گا، جو ملک کے کسی اور شہر نے حاصل نہیں کیا ہے۔انہوں نے کہا کہ حیدرآباد شہر کی 2050 تک پینے کے پانی کی ضروریات کے لئے کافی بنیادی ڈھانچہ تعمیر کیا جا رہا ہے۔فی الحال حیدرآباد میٹرو اور دیگر پبلک ٹرانسپورٹ سسٹم جیسے ایرپورٹ میٹرو کو مستحکم کیا جا رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ آئی ٹی انڈسٹری کے لیے ضروری انفراسٹرکچر پہلے ہی ضلعی مستقروں میں بنایا جا چکا ہے۔انہوں نے واضح کیا کہ کئی ضلعی مستقروں میں پہلے ہی آئی ٹی ٹاورز قائم کیے جا چکے ہیں۔انہوں نے کہا کہ عادل آباد جیسے دور دراز علاقوں میں آئی ٹی کے دفاتر دستیاب ہو رہے ہیں اور کئی کمپنیاں ورنگل میں پہلے ہی کامیابی کے ساتھ اپنا کام جاری رکھے ہوئے ہیں۔انہوں نے کہا کہ تمام علاقوں میں مستقبل کی ضروریات کے مطابق بنیادی سہولیات فراہم کی جائیں گی۔پرنسپل سکریٹری جیش رنجن نے کہا کہ حیدرآباد سرمایہ کاری کے لیے کافی موزوں مقام کا حامل ہے۔انہوں نے کہا کہ آئی ٹی شعبہ میں گزشتہ دو سالوں میں 40 ہزار نئی ملازمتیں فراہم کی گئی ہیں۔انہوں نے کہا کہ آئی ٹی انڈسٹری نے کورونا کے دوران جو تعاون کیا ہے وہ ناقابل فراموش ہے۔

حیدرآباد کی کل ہند صنعتی نمائش جاری، عوام کی تعداد میں اضافہ

حیدرآباد۔ 9رجنوری (اسٹاف رپورٹر) حیدرآباد کی کل ہند صنعتی نمائش جاری ہے۔گذشتہ روز اتوار ہونے کے سبب نمائش دیکھنے کے لئے آنے والوں کی تعداد میں اضافہ درج کیا گیا۔اس نمائش میں کئی اسٹالس لگائے جا رہے ہیں۔کشمیر سے کنیا کماری تک کے تاجرین یہ اسٹالس لگاتے ہیں۔نمائش آنے والوں نے کہا کہ ابھی پوری طرح نمائش نہیں کھلی ہے کیونکہ اسٹالس کا کام جاری ہے۔کشمیر کے ایک تاجر نے کہا کہ وہ ہر سال اس نمائش میں اپنا اسٹال لگاتے ہیں۔اس کشمیری تاجر نے کہا کہ قبل ازیں جاریہ سال نمائش کورونا کی نئی شکل اومیکرون کی وجہ سے ملتوی کر دی گئی تھی جس کی وجہ سے وہ واپس کشمیر چلے گئے تھے۔بعض افراد نے مایوسی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اب تک نمائش میں زیادہ اسٹالس بھی نہیں لگائے گئے ہیں۔انہوں نے توقع ظاہر کی کہ آئندہ چار دنوں کے بعد اسٹالس کی تعداد میں اضافہ ہوگا۔کئی افراد نے کہا کہ وہ بچوں کو تفریح کے لئے اس نمائش میں آئے تھے تاہم ہنوز اس میں مناسب طور پر اسٹالس نہیں لگائے گئے ہیں جس سے ان کو مایوسی ہوئی ہے۔بعض افراد نے کہا کہ کشمیری اسٹالس اور لکھنوی اشیا ان کی پسند کی چیزیں ہیں۔

قومی سیاست کا ایجنڈہ، بی آر ایس کا 18 جنوری کو جلسہ

تین ریاستوں کے وزرائے اعلی شرکت کریں گے

حیدرآباد۔ 9رجنوری (اسٹاف رپورٹر) قومی پارٹی میں تبدیلی کے بعد تلنگانہ کی حکمران جماعت بھارت راشٹرا سمیتی (بی آر ایس) کا پہلا جلسہ 18 جنوری کو کھمم ضلع میں منعقد کیا جائے گا جس میں تین ریاستوں کے وزرائے اعلی اور بعض دیگر قومی لیڈران شرکت کریں گے۔ذرائع کے مطابق اس جلسہ میں دہلی کے وزیر اعلی کیجریوال، پنجاب کے وزیر اعلی بھگونت مان اور کیرل کے وزیر اعلی پنارائی وجین کے ساتھ ساتھ یوپی کے سابق وزیر اعلی اکھلیش یادو بھی شرکت کریں گے۔اس جلسہ میں بعض دیگر قومی لیڈروں کی شرکت کا بھی امکان ہے تاہم ان کی شرکت کی ہنوز تصدیق نہیں ہوسکی۔بتایا جاتا ہے کہ اس جلسہ کے ذریعہ وزیر اعلی اپنے قومی سیاست کے ایجنڈہ کی تفصیلات سے واقف کروائیں گے۔وہ اس جلسہ کے ذریعہ ملک کے کسانوں کو اہم پیام دینا چاہتے ہیں۔قومی سیاست میں داخلہ کیلئے "اب کی بار کسانوں کی سرکار" کے نعرہ کے ساتھ گذشتہ سال اکتوبر میں تلنگانہ راشٹرا سمیتی (ٹی آر ایس) کے نام کو تبدیل کرتے ہوئے بھارت راشٹرا سمیتی (بی آر ایس) کرنے والے وزیر اعلی اپنی پارٹی کی سرگرمیوں کو ملک کی کئی ریاستوں میں وسعت دینا چاہتے ہیں۔وہ اس جلسہ کے ذریعہ کسانوں کے ساتھ ساتھ سیاسی جماعتوں کو بھی اہم پیام دینا چاہتے ہیں۔ساتھ ہی بی آر ایس کے ذریعہ ملک کے زراعت کے شعبہ میں کی جانے والی تبدیلیوں کی تفصیلات سے بھی وزیر اعلی واقف کروائیں گے۔پارٹی ذرائع کے مطابق چونکہ ضلع کھمم، ایک اور تلگو ریاست آندھرا پردیش کے قریب ہے اسی لئے اس بڑے پیمانہ پر منعقد کئے جانے والے جلسہ کیلئے کھمم کا انتخاب کیا گیا۔وہ اس جلسہ کے ذریعہ پڑوسی ریاست کے عوام کو بھی پیام دینا چاہتے ہیں۔حال ہی میں اے پی سے تعلق رکھنے والے سابق وزیر آر کشور نے بی آر ایس میں شمولیت اختیار کی تھی۔وزیر اعلی و بی آر ایس کے سربراہ نے اے پی کے لئے تو ٹا چندر شیکھر کو پارٹی کا صدر مقرر کیا ہے تاکہ اے پی میں بھی پارٹی کی سرگرمیوں میں توسیع کی جاسکے۔اس جلسہ میں ہی وزیر اعلی تین ریاستوں کے وزرائے اعلی کی موجودگی میں آنکھوں کی روشنی پروگرام کے دوسرے مرحلہ کا آغاز کریں گے۔اس پروگرام کے تحت ریاست کے عوام کی آنکھوں کے مفت معائنے کئے جائیں گے اور ان کو عینکیں بھی مفت دی جائیں گی۔

نوجوان نے نایاب نسل کی بلی کی گمشدگی کی پولیس سے شکایت کی

حیدرآباد۔ 9رجنوری (ایجنسی) شہر حیدرآباد میں ایک نوجوان نے اپنی نایاب نسل کی بلی کی گمشدگی کی پولیس سے شکایت کی ہے۔ونستھلی پورم کے رہنے والے شیخ حسن محمود نامی نوجوان نے پولیس سے کی گئی شکایت میں دعوی کیا کہ ان کی نایاب نسل کی پالتو بلی لاپتہ ہوگئی ہے جس کو انہوں نے 50,000 روپے میں خریدا تھا اور 18 ماہ سے اسے وہ پال رہے تھے۔انہوں نے پولیس سے خواہش کی کہ ان کے ساتھ انصاف کیا جائے اور ان کی بلی کی تلاش کو یقینی بنایا جائے۔ساتھ ہی انہوں نے پولیس کو بتایا کہ انوکھی نسل کی اس بلی کی خاص بات یہ ہے کہ اس کی ایک آنکھ نیلی اور دوسری آنکھ کا رنگ سبز ہے۔پولیس نے اس شکایت کے بعد ایک معاملہ درج کر کے سی سی ٹی وی فوٹیج کی بنیاد پر بلی کی تلاش شروع کر دی۔

مدارس کے شعبہ محاسبی کو منظم اور مستحکم کرنے کے لئے
ٹیکنو ایویڈنٹ کی ایک اور پیش کش
زیر نگرانی: مفتی محمد عبد المہیمن اظہر قاسمی
نائب صدر صفا بیت المال، ڈائریکٹر ٹیکنو ایویڈنٹ پرائیویٹ لمیٹڈ
محاسب حضرات کے لئے آن لائن تربیت
تاکہ آپ کے ادارے میں حکومتی اصولوں کے مطابق آمدنی کے رسائد اور اخراجات کے واؤچرس یومیہ بنیادوں پر تیار ہوسکیں۔
ہماری ٹیم کے ذریعے
آپ کے رسائد اور اخراجات کے واؤچرس کو کمپیوٹرائزڈ کرنے کا نظام
ماہرین کے ذریعے ان کا مفصل جائزہ، تاکہ ان میں پائی جانے والی کمزوریوں اور غلطیوں سے آپ کو باخبر کروایا جاسکے۔
ٹیلی سافٹ ویئر کے ذریعے رپورٹ کی تیاری تاکہ سال مکمل ہونے کے بعد آپ کے حسابات آڈٹ کے لئے تیار رہیں اور آپ کسی بھی CA کے ذریعے ان کی آڈٹ کرواسکیں۔
مزید تفصیلات کے لئے بذریعہ کال یا واٹس ایپ رابطہ کریں:
TECHNO Evident
Solutions for non profit organizations
91606 33333
رجسٹریشن کے بعد مکمل پتہ بذریعہ واٹس ایپ روانہ کیا جائے گا

عصر حاضر ای پیپر
ASR-E-HAZIR
اخبارِ جنوب
10 جنوری 2023ء، بروز منگل

اعمال صالحہ کا اہتمام کیجئے دنیا وآخرت کی پریشانیوں سے نجات پائیے

سریاپیٹ میں مولانا محمد عرفان صاحب قاسمی مبلغ دار العوام دیوبند کا بصیرت افروز خطاب

سریاپیٹ: 9/جنوری (عصر حاضر) ریاستی جمعیۃ علماء تلنگانہ وآندھرا پردیش کے زیر اہتمام نشہ بندی 'نوجوان لڑکے اور لڑکیوں کی بے رواہ روی کی اصلاح' طلاق اور خلع کے بڑھتے ہوئے واقعات کے خلاف پند روزہ اصلاح معاشرہ مہم کے تحت: جمعیۃ علماء ضلع سریاپیٹ ریاست تلنگانہ کے زیر انتظام بتاریخ 8/جنوری 2023 بروز اتوار بوقت بعد نماز مغرب مسجد سرائے میر عالم بڑی مسجد ضلع سریاپیٹ: زیر سرپرستی: حضرت مفتی عبد الشافی صاحب نائب صدر جمعیۃ علماء ضلع سریاپیٹ زیر صدارت: حضرت مولانا عبد القادر صاحب رشادی صدر جمعیۃ علماء ضلع سریاپیٹ : زیر نگرانی مولانا سعید المظفر اظہر مظاہری جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء سریاپیٹ جلسہ اصلاح معاشرہ اور ہماری ذمہ داریاں عظیم الشان فقید المثال منعقد ہوا۔ تلاوت کلام پاک اور نعتیہ کلام سے اجلاس کا آغاز عمل میں آیا۔ بعد نماز ظہر مدرسہ باب العلوم ضلع سریاپیٹ میں مستورات میں خطاب کرتے ہوئے مہمان مکرم نے دین اسلام میں مردوں اور عورتوں کے مابین احکامات کو تفصیل کے ساتھ ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ دین اسلام کے کچھ احکامات مردوں اور عورتوں کے درمیان مشترکہ ہیں اور کچھ احکامات صرف مردوں کے ساتھ خاص ہے اور کچھ احکامات صرف عورتوں عورتوں کے ساتھ خاص ہے، آخری میں مسلم خواتین کو شوہر کی اطاعت وفرمابرداری اور اپنی عزت وعصمت کی حفاظت اور اولاد کی دینی تعلیم وتربیت کے فرائض کو انجام دینے کی تائید کرتے ہوئے موجودہ خراب ماحول سے اپنے آپ کو اور اپنی اولاد کو نشہ خوری اور فضول وقت ضائع کرنے سے بچانے کی سخت تاکید کی۔ اس اجلاس میں ریاستی جمعیۃ علماء کے سرپرست مولانا سید اکبر الدین صاحب مفتاحی بھی موجود تھے۔ اس اجتماع میں 1200/ سے زائد خواتین موجود تھی۔ بعد نماز مغرب اجلاس عام میں گزشتہ 25/ سالوں سے مسلسل ریاستی جمعیۃ علماء کی دعوت پر تشریف لائے ہوئے مہمان مکرم حضرت مولانا عرفان صاحب مدظلہ مبلغ دار العوام دیوبند نے اپنے تفصیلی خطاب میں گناہ سے دینی ودنیوی نقصانات کی وضاحت کرتے ہوئے گناہ کے ماموں مثلا بخل وکنجوسی خواہش نفس کی تابعداری اور خود پسندی کی بیماری کے علاج کا طریقہ قرآن وحدیث کی روشنی میں واضح انداز میں بیان کیا۔ مثلاً سلام کو عام کرنا، ضرورت مندوں، محتاج، عزیز رشتہ داروں کی ضیافت کرنا اور اپنے بگڑی ہوئی زندگی کو درست کرنے کے لئے رات کی نماز جب لوگ سو رہے ہوں یعنی نماز تہجد کا اہتمام کرنا اپنی سابق کمی کوتاہی بداعمالی پر سچے دل سے توبہ استغفار کرنا، اور اللہ تعالی سے اچھے اعمال صالحہ کی توفیق کا سوال کرنا۔ الحمد اللہ حضرت نے نوجوانوں بوڑھے مسلمان حاضرین کو رقت قلب سے کچھ اس انداز سے خطاب فرمایا مجمع پر رقت طاری ہوگئ، سامعین نے ہاتھ اٹھا کر وعدہ کیا کہ اعمال صالحہ کا اہتمام کریں گے۔ ماشاءاللہ تہجد کے وقت مسجد کے ذمہ داروں نے دیکھا لوگوں نے اہتمام کے ساتھ مسجد میں تہجد کی نماز ادا کی اور آہ وزاری کے ساتھ دعائیں کیں۔ اللہ تعالی سب مسلمانوں کو اس کے اہتمام کی توفیق عطا فرمائے۔ مولانا اطہر صاحب کی دعا پر اجلاس اختتام پذیر ہوا۔ مولانا نے اس اجلاس میں بھی ریاستی صدر محترم کی صحت سلامتی اور عمر درازی کے لئے خصوصی دعا کی۔ اس اجلاس کو کامیاب بنانے کیلئے حافظ خلیل صاحب، حافظ شاہد صاحب، مجاہد صاحب، عبد الباسط صاحب، ماجد صاحب، محسن صاحب اور مقامی جمعیۃ علماء کے ذمہ داران نے کافی محنت کی اللہ تعالی ان کی محنتوں کو شرف قبولیت عطا فرمائے اس اجلاس میں علماء وحفاظ کثیر تعداد میں عوام الناس موجود تھے۔

میدک میں جلی کار میں ایک شخص کی لاش پائی گئی

حیدرآباد۔ 9/جنوری (اسٹاف رپورٹر) جلی کار میں ایک شخص کی لاش پائی گئی۔ یہ واقعہ تلنگانہ کے ضلع میدک کے وینکٹا پور میں پیش آیا جس سے مقامی عوام میں تشویش کی لہر دوڑ گئی۔ مقامی افراد کی اطلاع کے بعد پولیس نے موقع پر پہنچ کر ضابطہ کی کارروائی کی۔ پولیس اس کار کے نمبر پلیٹ کی بنیاد پر اسکے مالک کی تفصیلات معلوم کرنے کی کوشش کر رہی ہے حالانکہ کار کا نمبر پلیٹ پوری طرح جل کر خاکستر ہوگیا ہے۔ پولیس اس شخص کی شناخت کے کام میں بھی مصروف ہے۔ اس بات کا بھی پتہ چلایا جارہا ہیکہ اس شخص کا قتل کہیں اور کرتے ہوئے کار میں اس کی لاش کو رکھ کر تو نہیں جلایا گیا ہے۔ کار میں موجود شخص کی لاش بھی پوری طرح جل گئی ہے۔ پولیس نے اس لاش کو پوسٹ مارٹم کیلئے بھیج دیا تاکہ یہ معلوم کیا جاسکے کہ آیا اس شخص کو زندہ تو نہیں جلایا گیا ہے۔ پولیس کو مقام واقعہ سے پٹرول کی بوتل کے ساتھ ساتھ ایک بیگ بھی ملا ہے۔ پولیس نے سراغ رسانی کی ٹیم اور ڈاگ اسکواڈ کو بھی طلب کرلیا۔

ورنگل شہر میں تلنگانہ کے سب سے بڑے سرکاری سوپر اسپیشالٹی اسپتال کا تعمیری کام جاری: تارک راماراو

حیدرآباد۔ 9/جنوری (ایجنسی) تلنگانہ کے وزیر انفارمیشن ٹکنالوجی کے تارک راماراو نے کہا ہے کہ ورنگل شہر میں تلنگانہ کے سب سے بڑے سرکاری سوپر اسپیشالٹی اسپتال کی تعمیر کا کام جاری ہے جس میں تقریبا دو ہزار بستروں کی گنجائش ہے۔ یہ 24 منزلہ اسپتال ہوگا جو وزیر اعلی کے چندر شیکھر راو کی ذہن کی اختراع ہے اور اس کی تعمیر کا کام تیز رفتاری کے ساتھ جاری ہے۔ سوشیل میڈیا کے اہم پلیٹ فارم ٹوئیٹر پر سرگرم تارک رام راو نے سلسلہ وار ٹوئیٹس کرتے ہوئے کہا کہ بی جے پی کی جانب سے بے وقوفانہ دعووں کے آغاز سے پہلے وہ یہ واضح کردینا چاہتے ہیں کہ اس اسپتال کیلئے حکومت ہند کی مدد صفر ہے۔ تارک راماراو نے اس اسپتال کی تصاویر کو بھی پوسٹ کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ آوٹر رنگ روڈ پر حیدرآباد میٹرو پولیٹن ڈیولپمنٹ اتھارٹی (حمڈا) کی جانب سے قائم کردہ 16 ٹراما کیر سنٹرس سے آوٹر رنگ روڈ کا استعمال کرنے والے شہریوں کو کافی مدد مل رہی ہے۔ ٹال فری نمبر 14449 کے ذریعہ ان سنٹرس تک رسائی ممکن ہے اور ان سنٹرس کے آغاز کے بعد سے ان سنٹرس نے 1098 معاملات سے نمٹا ہے۔ کئی جانوں کو بچایا گیا ہے۔ وزیر موصوف نے اس خصوص میں ٹراما کیر ٹیموں کو مبارکباد پیش کی۔

تنظیم خادمین امت ناندیڑ کے تحت نرمل کے مسلم طلباء وطالبات کیلئے گیمس کے مقابلے

نرمل۔ 9/جنوری۔(اسٹاف رپورٹر) بتاریخ 8 جنوری بروز اتوار بمقام حرا ماڈل اسکول نرمل تنظیم خادمین امت ناندیڑ کے تحت نرمل کے مسلم طلباء وطالبات کیلئے گیمس کے مقابلے منعقد کئے گئے جس میں حرا ماڈل اسکول کے علاوہ بلیو اسٹار اسکول-محمدیہ اردو میڈیم اسکول، محمدیہ ایکسلینس اسکول وسن شائن ٹائلنٹ اسکول کے طلباء وطالبات نے حصہ لیا، لڑکیوں کے لئے ڈور Running اسی طرح skipping اور گولہ پھینک Shot put مقابلے رکھے گئے تھے- اور لڑکوں کیلئے ڈور Running، گولہ پھینک Shot put کے علاوہ کبڈی کے مقابلے رکھے گئے۔ کبڈی میں جونیر بوائز میں ونر اور رنر اپ حرا ماڈل اسکول اور سینیر بوائز میں ونر حرا ماڈل اسکول اور رنر اپ محمدیہ اسکول نے جیت حاصل کی 30 سے زائد طلبا وطالبات نے ان گیمس میں حصہ لیا۔ گیمس واسپورٹس ڈسٹرکٹ آرگنائزر اسحاق احمد خالد سر پرنسپل حرا ماڈل اسکول کی نگرانی میں منعقد کئے گئے۔ اس موقع پر عظمت علی سر محمدیہ اسکول-سلیم خان سر محمدیہ ایکسیلینس اسکول- زاہد ہاشمی سر سن شائن ٹائلنٹ اسکول موجود تھے۔ حافظ عمران قریشی، مشتاق خان اور آصف سر نے بلیو اسٹار اسکول کی نمائندگی کی۔

بے قابو لاری کی ٹکر، کرناٹک کا ایک شخص ہلاک

حیدرآباد۔ 9/جنوری (اسٹاف رپورٹر) حیدرآباد کے عطاپور میں لاری بے قابو ہوگئی۔ حیدرگوڑہ چوراہے پر تیز رفتار لاری کے ڈرائیور نے اس کا توازن کھودیا جس کے نتیجہ میں یہ لاری بے قابو ہوگئی اور اس نے بس کا انتظار کرنیوالے شوہر اور بیوی کو ٹکر دیدی۔ یہ ٹکر اتنی شدید تھی کہ شوہر موقع پر ہی ہلاک ہوگیا اور بیوی شدید زخمی ہوگئی۔ مقامی افراد کی اطلاع پر پولیس نے وہاں پہنچ کر خاتون کو اسپتال پہنچایا۔ پولیس نے اس سلسلہ میں ایک معاملہ درج کرکے جانچ شروع کردی۔ مہلوک شخص کی شناخت کرناٹک کے رہنے والے راتیا کے طور پر کی گئی ہے جبکہ اس کی زخمی بیوی کی شناخت منجولہ کے طور پر کی گئی ہے۔ پولیس نے بتایا کہ آرٹی سی بس کو اوورٹیک کرنے کی کوشش کے دوران لاری کے ڈرائیور نے توازن کھودیا اور اس نے شوہر اور بیوی کو ٹکر دیدی۔

مدینہ ہائی اسکول کی جانب سے ایل بی اسٹیڈیم میں منعقدہ اسپورٹس ڈے کے موقع پر محمد عرفان اسمعیل بلیک بیلٹ کی بہترین کارکردگی پر محترمہ ماریہ عارف الدین کے ہاتھوں ایوارڈ سے نوازا گیا۔

www.asrehazir.com asrehazirportal
9908079301 9959279301 asrehazir@gmail.com

نشے میں ڈوبے دو مسافروں نے دہلی - پٹنہ انڈیگو فلائٹ سے کیا سفر

پولیس نے ایئرپورٹ پر کیا گرفتار

پٹنہ۔ 9؍جنوری (ایجنسی) دہلی سے انڈیگو کے ایک طیارہ میں سوار دو مسافروں کو نشے کی حالت میں سفر کرنے کے الزام میں پیر کی صبح گرفتار کرلیا گیا۔ ملزمین کی شناخت نتیش کمار اور روہت کمار کی شکل میں ہوئی ہے جو فلائٹ 6 ای - 6383 میں سفر کر رہے تھے۔ مبینہ مسافروں کو فلائٹ کے اندر مارشل کے ذریعہ جانچ کے دائرے میں رکھا گیا تھا۔ پائلٹوں نے واقعہ کے بارے میں اے ٹی سی پٹنہ کو مطلع کیا اور ہوائی اڈے پر سی آئی ایس ایف افسران کو اس کی اطلاع دی گئی۔ جب طیارہ اترا تو سی آئی ایس ایف کے افسر انہیں لے گئے اور پٹنہ پولیس کو سونپ دیا گیا۔ ایئرلائن مینیجر کی شکایت پر ایئرپورٹ تھانہ میں ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ اس واقعہ کے تعلق سے اے ڈی جی ایس لنگوارنے کہا کہ دہلی - پٹنہ انڈیگو فلائٹ کے فلائٹ منیجر نے دونوں (روہت اور نتیش) مسافروں کو پولیس کو سونپ دیا۔ وہ حاجی پور کے رہنے والے ہیں۔ بریتھ اینالائزر ٹیسٹ سے تصدیق ہوئی ہے کہ انھوں نے شراب نوشی کی ہے۔ ان کے خلاف 377 آبکاری ایکٹ کے تحت کارروائی کی گئی ہے ایئرپورٹ تھانہ کے ایس ایچ او ونود پیٹر نے کہا کہ "ہم نے پٹنہ جانے والی فلائٹ میں نشے کی حالت میں سفر کرنے کے الزام میں دو لوگوں کو گرفتار کیا ہے۔ ملزم اتوار کی شب 10 بجے پٹنہ ایئرپورٹ پر اترے۔ مبینہ مسافر نشے کی حالت میں تھے اور جب سیٹ کے اوپر وہ اپنا سامان رکھ رہے تھے تو بدبو آرہی تھی۔ ایئر ہوسٹیس نے اس بو کو محسوس کیا اور پائلٹوں کو واقعہ کی جانکاری دی۔ مسافر سامان رکھنے کے بعد اپنی سیٹوں پر سو گئے۔ جب فلائٹ پٹنہ ایئرپورٹ پر پہنچی تو سی آئی ایس ایف کے افسران نے انھیں حراست میں لے لیا۔ اور ہمیں سونپ دیا۔" بتایا جاتا ہے کہ دونوں مسافروں کو رات بھر حراست میں رکھا گیا اور پیر کی صبح انھیں گرفتار کرلیا گیا۔

یوپی میں کانگریس لیڈر کے پوتے کو پیٹ پیٹ کر ہلاک کر دیا گیا

مئو۔ 9؍جنوری (ایجنسی) اترپردیش میں مئو ضلع کے کوپا گنج پولیس علاقے کے تحت ایک گاؤں میں کانگریس کے سابق ایم ایل اے مرحوم کیدار سنگھ کے 35 سالہ پوتے کو پیٹ پیٹ کر ہلاک کردیا گیا۔ مہوآر گاؤں میں ہمانشو سنگھ کو سات سے آٹھ لوگوں نے مبینہ طور پر مارا پیٹا۔ مئو ضلع کے ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس تربھون ناتھ ترپاٹھی نے بتایا کہ معاملے کی جانچ کی جارہی ہے اور متعلقہ سیکشن کے تحت ایف آئی آر درج کرلی گئی ہے۔ پولیس نے مقتول کی لاش کو پوسٹ مارٹم کیلئے بھیج دیا ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق ہمانشو سنگھ آنجہانی کیدار سنگھ کے پوتے تھے جو 1980 میں گھوسی حلقہ سے کانگریس کے ایم ایل اے منتخب ہوئے تھے۔ وہ کوپا گنج تھانہ علاقہ کے تحت لیرو ڈونوار گاؤں میں ایک پنچایت میں گئے تھے، جہاں ان کا کچھ لوگوں کے ساتھ جھگڑا ہوگیا۔ اسی کو لیکر ہجوم نے انہیں لاٹھیوں سے خوب مارا۔ جس کے سبب بعد میں اسپتال میں انکی موت ہوگئی۔

کشمیر؛ خط پیر پنچال میں شبانہ کارڈن اینڈ سرچ آپریشن، گرفتاریوں کا سلسلہ جاری

جموں۔ 9؍جنوری (ذرائع) جموں وکشمیر کے خط پیر پنچال کے کشتواڑ، راجوری اور ڈوڈہ میں تیسرے روز بھی گھر گھر تلاشی آپریشن جاری رہا جس دوران مکینوں کے شناختی کارڈ چیک کئے گئے اور ان سے پوچھ تاچھ کی گئی۔ بتادیں کہ ڈانگری راجوری میں شہری ہلاکتوں کے بعد حملہ آوروں کی تلاش جاری ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ شہری ہلاکتوں کے بعد پولیس نے دو درجن کے قریب افراد کو پوچھ تاچھ کے سلسلے میں مختلف تھانوں پر طلب کیا ہے۔ اطلاعات کے مطابق جموں وکشمیر کے ڈوڈہ، کشتواڑ، راجوری میں مسلسل تیسرے روز بھی گھر گھر تلاشی کارروائیوں کا سلسلہ جاری رہا جس دوران مکینوں کے شناختی کارڈ باریک بینی سے چیک کئے گئے۔ ذرائع نے بتایا کہ پیر کے روز سیکورٹی فورسز نے کشتواڑ اور راجوری کے دور افتادہ علاقوں کو محاصرے میں لے کر فرار ہونے کے سبھی راستوں پر پہرے بٹھادیے۔ ذرائع کے مطابق سیکورٹی فورسز نے رہائشی مکانوں کی تلاشی کے ساتھ مکینوں کے شناختی کارڈ باریک بینی سے چیک کئے معلوم ہوا ہے کہ کشتواڑ اور راجوری اضلاع میں جگہ جگہ اضافی نفری تعینات کی گئی ہے۔ پولیس ذرائع نے تلاشی کارروائیوں کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ تلاشی کارروائیوں کا دائرہ مزید علاقوں تک وسیع کیا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ڈانگری راجوری میں شہری ہلاکتوں کے بعد خطہ پیر پنچال میں ہائی الرٹ جاری کیا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ مشکوک افراد کو تلاش کرنے کی خاطر کھوجی کتوں اور ڈرونز کی خدمات حاصل کی گئی ہیں۔ ان کے مطابق سماج دشمن عناصر کے منصوبوں کو ناکام بنانے کی خاطر راجوری، کشتواڑ اور ڈوڈہ میں اضافی پیراملٹری فورسز کی تعیناتی عمل میں لائی گئی۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی ناخوشگوار واقعے کو ٹالنے کی خاطر راجوری میں وی ڈی سی ممبران کو ہتھیار فراہم کئے گئے ہیں۔ دریں اثنا ذرائع نے بتایا کہ ڈانگری گاؤں میں سات عام شہریوں کی ہلاکت کے بعد سیکورٹی ایجنسیوں نے بڑے پیمانے پر آپریشن لانچ کیا ہے اور ابھی تک دو درجن کے قریب افراد کو حراست میں لیا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ سیکورٹی فورسز نے پوچھ تاچھ کا دائرہ وسیع کیا ہے اور بہت جلد راجوری سانحہ میں ملوث افراد کی مدد اعانت کرنے والے افراد کو بے نقاب کرنے کا امکان ہے۔ ذرائع کے مطابق قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) نے بھی جائے وقوع کا معائنہ کیا اور وہاں سے اہم ثبوت وشواہد اکٹھا کئے۔ معلوم ہوا ہے کہ جموں وکشمیر انتظامیہ اس کیس کو این آئی اے کے سپرد کررہی ہے تاکہ ملوثین کو جلد از جلد بے نقاب کیا جاسکے۔

ملک میں گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران کورونا سے 221 مریض صحت یاب

نئی دہلی۔ 9؍جنوری (ایجنسی) ملک میں گزشتہ 24 گھنٹوں میں کے دوران 221 مریضوں نے کورونا کو شکست دی ہے اور اس وبا سے چھٹکارا پانے والوں کی کل تعداد بڑھ کر 4,41,47,002 ہوگئی ہے اور صحت یاب ہونے کی شرح 98.80 فیصد تک پہنچ گئی ہے۔ دریں اثنا کورونا وائرس (کووڈ-19) کے انفیکشن کی وجہ سے ایک اور مریض کی موت کی وجہ سے مرنے والوں کی تعداد بڑھ کر 5,30,721 ہوگئی ہے اور اموات کی شرح 1.19 فیصد پر برقرار ہے۔ صحت اور خاندانی بہبود کی مرکزی وزارت نے پیر کو یہاں 7 بجے تک 220.14 کروڑ سے زیادہ ویکسین دی جاچکی ہیں۔ ملک میں راحت کی بات یہ ہے کہ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران ملک میں کورونا کے 158 ایکٹو کیسز کی کمی کے ساتھ ان کی کل تعداد 2371 رہ گئی ہے اور ایکٹو کیسز کی شرح 0.1 فیصد ہے۔ گزشتہ 24 گھنٹوں میں صرف چار ریاستوں میں کورونا کے نئے کیسز سامنے آئے ہیں اور دیگر ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں ان کی تعداد میں کمی آئی ہے۔ گزشتہ 24 گھنٹوں میں جنوبی ہندوستان کے کیرالہ میں دو ایکٹو کیسز کم ہونے سے ان کی کل تعداد کم ہو کر 1,369 ہوگئی ہے، جبکہ اس سے چھٹکارا پانے والوں کی کل تعداد بڑھ کر 67,55,967 ہوگئی ہے اور اموات کی تعداد 71,567 پر برقرار ہے۔ کرناٹک میں 12 ایکٹو کیسز کی کمی کیساتھ ان کی کل تعداد 223 رہ گئی ہے۔ ریاست میں اس وبا سے صحت یاب ہونے والوں کی تعداد بڑھ کر 40,31,767 ہوگئی ہے اور مرنے والوں کی تعداد 40,308 پر مستحکم ہے۔

گیا میں ہائیوا کی زد میں آکر 3 موٹر سائیکل سوار ہلاک

گیا۔ 9؍جنوری (ایجنسی) بہار میں گیا ضلع کے چندوتی تھانہ علاقے میں پیر کو ایک تیز رفتار ہائیوا کی زد میں آکر بائیک سوار تین افراد کی موت ہوگئی۔ پولیس ذرائع نے یہاں بتایا کہ گیا۔ ٹکاری مین سڑک پر بیوالی اور جموئے گاؤں کے درمیان ایک تیز رفتار ہائیوا کی زد میں آکر بائیک پر سوار تین افراد کی موت ہوگئی۔ حادثے کے بعد ہائیوے کا ڈرائیور گاڑی کو پیچھے چھوڑ کر فرار ہوگیا۔ ذرائع نے بتایا کہ مرنے والوں کی شناخت محمد تنظیر (22)، محمد مصباح (20) اور محمد صادق انصاری (67) کے طور پر کی گئی ہے۔ جو ضلع کے ٹکاری تھانہ علاقے کے تحت نیاپنچایت کے وشن گنج گاؤں کے رہنے والے ہیں۔ مصباح اور تنظیر بھائی۔ یہ حادثہ اس وقت پیش آیا جب محمد مصباح اپنے بھائی تنظیر اور گاؤں کے محمد صادق کو گیا ریلوے اسٹیشن چھوڑنے جارہے تھے۔ لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ معاملے کی تحقیقات کی جارہی ہے۔

گروگرام میں شدید آتشزدگی، 150 سے زائد سلنڈر میں ہوا دھماکہ

نئی دہلی: 9؍جنوری (عصر حاضر) گروگرام کے سیکٹر 49 میں شدید آتشزدگی کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ واقعہ گھسولا گاؤں کا ہے جہاں پیر کے روز تقریباً 200 جھگیاں آگ کی نذر ہوگئیں۔ شہر کے چار فائر بریگیڈ مراکز سے آگ بجھانے کے لیے 20 گاڑیاں موقع پر پہنچیں۔ آگ اتنی زبردست تھی کہ دھواں اور لپٹیں دور تک دکھائی دے رہی تھیں۔ آگ سے جھگیوں میں رکھا سامان بھی جل کر خاک ہوگیا۔ بتایا جاتا ہے کہ آگ میں شدت اس وقت بڑھ گئی جب یکے بعد دیگرے سلنڈر پھٹنے شروع ہوئے۔ امکان ظاہر کیا جارہا ہے کہ 150 سے زائد سلنڈر دھماکہ کے ساتھ پھٹ گئے۔ جس نے حالات کو مزید سنگین بنادیا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق گاؤں میں جھگیاں بنا کر لوگوں سے کرایہ وصول کیا جارہا تھا۔ یعنی ان جھگیوں میں غریب لوگ کرایہ دے کر رہتے تھے۔ تقریباً دو سال قبل بھی اسی جگہ پر جھگیوں میں آگ لگنے سے کافی نقصان ہوا تھا۔ ان جھگیوں کے آس پاس تین ایکڑ میں تقریباً ایک ہزار جھگیاں بنی ہوئی ہیں۔ فائر بریگیڈ کی گاڑیوں کے ذریعہ آگ پر قابو پالینے سے دیگر جھگیاں نذر آتش ہونے سے بچ گئیں۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق کھانا بناتے وقت کسی ایک جھگی میں آگ لگی تھی جو دھیرے دھیرے دوسری جھگیوں تک پہنچ گئی۔ ایف ایس او نریندر سنگھ نے بتایا کہ جھگیوں میں آگ لگنے کی خبر 11 بج کر 55 منٹ پر ملی تھی۔ آگ بجھانے کے لیے سیکٹر 29، ادیوگ وہار، سیکٹر 37 اور بھیم نگر فائر بریگیڈ مراکز سے فائر بریگیڈ کی 20 گاڑیاں روانہ کی گئیں۔ جھگیوں میں آگ تیزی سے پھیلی اور کچھ ہی دیر میں اس نے 200 جھگیوں کو زد میں لے لیا۔ آگ پھیلتے ہی جھگیوں میں کھانا وغیرہ بنانے کے لیے رکھے گئے سلنڈر پھٹنے لگے۔

اسٹاک مارکیٹ میں طوفانی تیزی

سینسیکس۔نفٹی میں ایک فیصد سے زیادہ کا اضافہ

ممبئی۔ 9؍جنوری (ایجنسی) عالمی مارکیٹ کی تیزی سے پرجوش سرمایہ کاروں کی مقامی سطح پر آئی او ٹیک سمیت تقریباً تمام گروپس میں زبردست خریداری کی بدولت آج دونوں بینچ مارک انڈیکس سینسیکس اور نفٹی میں ایک فیصد سے زیادہ کی تیزی رہی۔ بی ایس ای کا 30 حصص والا حساس انڈیکس سینسیکس 846.94 پوائنٹس یعنی 1.41 فیصد چھلانگ لگا کر 60 ہزار پوائنٹس کی نفسیاتی سطح کے پار 60747.31 پوائنٹس پر پہنچ گیا۔ اسی طرح نیشنل اسٹاک ایکسچینج (این ایس ای) کا نفٹی 241.75 پوائنٹس یعنی 1.35 فیصد اچھل کر 18101.20 پوائنٹس پر پہنچ گیا۔ کاروبار کے آغاز میں سینسیکس 247 پوائنٹس کے اضافے کے ساتھ 60147.07 پوائنٹس پر کھلا اور مضبوط خریداری کی بنیاد پر دوپہر تک 60889.14 پوائنٹس کی بلند ترین سطح پر پہنچ گیا۔ تاہم، فروخت کے دباؤ میں 60109.94 پوائنٹس کی نچلی سطح پر بھی رہا۔ اسی طرح نفٹی بھی 93 پوائنٹس کے اضافے کے ساتھ 17952.55 پوائنٹس پر کھلا اور سیشن کے دوران 18141.40 پوائنٹس کی بلندی جبکہ 17936.15 پوائنٹس کی نچلی سطح پر بھی رہا۔

www.asrehazir.com
asrehazirportal
9908079301 9959279301 asrehazir@gmail.com

ایرانی فورسز کی تہران میں مظاہرین پر براہ راست فائرنگ

حکومت کے جابرانہ طرزِ عمل کے خلاف اتوار کو ’یوم بدلہ‘ کے نام سے نئے مظاہروں کا آغاز

تہران ۔ 9رجنوری (ایجنسی) ایرانی سیکورٹی فورسز نے دارالحکومت تہران کے ہفت حوض محلے میں مظاہرین پر براہ راست گولیاں چلا دیں۔ مظاہرین کے خلاف ایرانی حکومت کے جابرانہ طرزعمل کے خلاف اتوار کو نئے احتجاجی مظاہرے کئے گئے۔ گرفتاریوں اور موت کی سزاؤں کے خلاف ”یوم بدلہ“ کے نام سے احتجاج شروع کیا گیا۔ایران کے علاقے بلوچستان کے مقدمات میں مہارت رکھنے والی ویب سائٹ ”حال وش“ کے مطابق زاہدان کی عدالت نے 20 سالہ کامیز خروت کو ”زمین پر بدعنوانی“ کے الزام میں سزائے موت سنائی۔ ویب سائٹ نے باخبر ذرائع کے حوالے سے بتایا کہ اس نوجوان کو شدید تشدد کا نشانہ بنایا گیا اور اسے وکیل مقرر کرنے کی اجازت نہیں دی گئی۔اس سے قبل ایرانی حکام کی جانب سے دو نوجوانوں کو پھانسی دینے کے اثرات ملک میں بڑے پیمانے پر عوامی غم وغصے کے درمیان اب بھی جاری ہیں۔ دونوجوانوں محمد مہدی کرمی اور محمد حسینی کو ہفتہ کی صبح پھانسی دے دی گئی تھی۔ان دونوں پر 3 نومبر کو احتجاج کے دوران بسیج کے اہلکار روح اللہ کو قتل کرنے کا الزام لگایا گیا تھا۔انسانی حقوق کے بین الاقوامی گروپوں کی طرف سے ان دونوں افراد کو معاف کرنے کی مہم کے باوجود دونوں کی سزائے موت پرعمل کرتے ہوئے انہیں پھانسی دے دی گئی تھی۔ ایرانی فیصلوں پر بڑے پیمانے پر بین الاقوامی تنقید جاری ہے۔ایرانی نژاد یورپی پارلیمنٹیرینز اور انسانی حقوق کی تنظیموں نے ایران میں بڑھتی ہوئی پھانسیوں کی مذمت کی اور عالمی برادری سے مطالبہ کیا کہ وہ ان پھانسیوں کو روکنے کے لیے فوری اقدام کرے۔ گزشتہ سال 16 ستمبر سے ایران میں 22 سالہ کرد خاتون مہسا امینی کی موت کے بعد احتجاجی مظاہرے جاری ہیں۔ مہسا کی اخلاقی پولیس کی حراست میں موت ہوئی تھی جس نے ایرانی عوام کو مشتعل کر دیا تھا۔حکام کی جانب سے مظاہرین پر تشدد سے سینکڑوں افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ عدلیہ کے مطابق ہزاروں کو گرفتار کیا گیا اور ان میں سے 14 کو موت کی سزا سنائی گئی ہے۔

تیونس نے اٹلی جانے والے 305 تارکین وطن کو ڈوبتی کشتیوں سے بچایا

تیونس، 9 جنوری (ایجنسی) تیونس کے بحریہ کے محافظوں نے اٹلی جاتے ہوئے 305 غیر قانونی تارکین وطن کو ان کشتیوں سے بچا لیا جو ہفتے کو دیر رات گئے ملک کے ساحل پر ڈوب رہی تھیں۔ نیشنل گارڈ کے ترجمان ہوسیم دین جبالی نے اتوار کو ایک بیان میں کہا کہ بحریہ کے محافظوں نے سب صحارا افریقہ سے بحیرہ روم کو عبور کرنے کے لیے غیر قانونی تارکین وطن کی آٹھ کوششوں کو ناکام بنا دیا۔انہوں نے مزید کہا کہ تیونسی حکام غیر قانونی تارکین وطن کے خلاف ضروری اقدامات کریں گے۔ وسطی بحیرہ روم میں واقع، تیونس یورپ میں غیر قانونی امیگریشن کے لیے مقبول ترین ٹرانزٹ پوائنٹس میں سے ایک ہے۔

مسجد نبوی ﷺ کی لائبریری میں نابینا افراد کیلئے قرآن کریم اور کتابوں کے بریل نسخے

مدینہ منورہ۔ 9رجنوری (ایجنسی) مسجد نبوی ﷺ کے امور کی ایجنسی نے مسجد نبوی لائبریری میں نابینا افراد کیلئے قرآن کریم کے 65 اور دیگر کتب کے 39 بریل نسخے فراہم کر دئیے۔ مسجد نبوی میں نابینا افراد کے لئے مختص مقامات اور تمام لفٹوں میں بھی بریل طریقہ کار کو اپنایا گیا ہے۔ ایجنسی نے اپنے ٹویٹر اکاؤنٹ پر شائع ایک بیان میں کہا ہے کہ نابینا افراد کے لیے بریل قرآن قرآن پاک کو پڑھنے اور اس کی آیات پر غور کرنے میں آسانی فراہم کرتا ہے۔ بریل کے مقررہ خطوط کو حرکت پذیر خطوط میں تبدیل کیا جاتا ہے۔ یہ نسخہ جانب الیکٹرانک طور پر قرآن کریم کی آیات، عربی حروف اور صفحہ کے مطابق تشکیل پاتے ہیں۔ یہ نسخے کنگ فہد کمپلیکس کے قرآن کریم کے نسخے سے بھی مطابقت رکھتے ہیں۔اس کا آؤٹ پٹ ایک ایسے ڈیزائن میں ہے جو نابینا افراد کو صفحات اور ابواب تک رسائی حاصل کرنے میں مدد کرتا ہے۔قرآن کریم کے مکمل متن، پاروں، صفحات اور قرآنی الفاظ تک جلدی اور آسانی سے پہنچا جاتا ہے۔ بیان

اسرائیلی وزیر بن گویر نے عوامی مقامات سے فلسطینی پرچم اتارنے کی ہدایت کر دی

غزہ۔ 9رجنوری (ایجنسی) فلسطینی خبر رساں ایجنسی وفا کے مطابق اسرائیل کے نئے وزیر برائے سلامتی امور ایتمار بن گویر نے عوامی مقامات سے فلسطینی پرچم اتارنے کی ہدایت کر دی ہے۔ بن گویر نے ایک بیان میں کہا کہ ”قانون توڑنے والے دہشت گردانہ جھنڈے نہیں لہرا سکتے اور دہشت گردی کی حوصلہ افزائی نہیں کر سکتے، اس لیے میں نے عوامی مقامات سے دہشت گردی کی حمایت کرنے والے جھنڈوں کو ہٹانے اور اسرائیل کے خلاف اشتعال انگیزی روکنے کا حکم دے دیا ہے۔“ عبرانی اخبار ”ہارٹز“ نے اتوار کی شام اپنی ویب سائٹ پر کہا کہ بین گویر کا یہ فیصلہ 1948 کی سرزمین کے قصبے عارہ میں منعقد ہونے والی تقریبات میں فلسطینی پرچم بلند کرنے کے متعلق آیا ہے۔ یہ تقریبات اسرائیلی جیل میں 40 سال گزارنے کے بعد گزشتہ ہفتے رہائی پانے والے فلسطینی قیدی کریم یونس کی آزادی کا جشن منانے کے لئے منعقد کی جا رہی ہیں۔

یمن: حوثی باغیوں کے ساتھ جھڑپ، 13 فوجیوں کی موت

صنعاء: یمن کے وسطی صوبے مارب میں سرکاری سیکورٹی فورسز اور حوثی باغیوں کے درمیان شدید لڑائی میں تیرہ فوجی مارے گئے ہیں۔ ایک سرکاری فوجی ذرائع نے یہ اطلاع دی۔ ذرائع نے بتایا کہ جنوبی ضلع الجوبہ کی سرحد پر شروع ہونے والی لڑائی میں متعدد فوجی زخمی بھی ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جھڑپیں اس وقت شروع ہوئیں جب حوثی لڑاکوں کے گروپوں نے تین سمتوں سے حکومتی پوزیشنوں کی طرف پیش قدمی کی۔ یہ لڑائی رات بھر تقریباً آٹھ گھنٹے تک جاری رہی۔ فوجی ذرائع کا کہنا ہے کہ یہ انتہائی مہلک حملہ تھا، جس میں بھاری مشین گنوں، راکٹوں اور توپوں کا استعمال کیا گیا۔ ژنہوا نیوز ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق سیکورٹی فورسز نے ابھی تک حوثیوں کی جانب سے ہونے والی ہلاکتوں کا اندازہ نہیں لگایا ہے، جبکہ حوثی گروپ نے ابھی تک جھڑپ پر کوئی تبصرہ نہیں کیا ہے۔ حوثی باغیوں نے ماریب اور اس کے تیل اور گیس کے ذخائر پر قبضہ کرنے کے گزشتہ چند برسوں میں صوبے میں حملے تیز کر دیئے ہیں۔

مسجد حرام میں مقامات کی پہچان کیلئے جیو کوڈنگ منصوبہ کا افتتاح

مکہ مکرمہ۔ 9رجنوری (ایجنسی) مسجد حرام اور مسجد نبوی کی صدارت عامہ کے صدر شیخ ڈاکٹر عبد الرحمن السدیس نے مسجد حرام کی جیوکوڈنگ پروجیکٹ کا افتتاح کر دیا۔ یہ منصوبہ ایجنسی فار انجینئرنگ پروجیکٹس اینڈ سٹڈیز میں جنرل ڈیپارٹمنٹ آف سروے اینڈ جیو گرافک انفارمیشن سسٹمز نے شروع کیا ہے۔ پراجیکٹ کا مقصد مسجد حرام کو ان مقامات میں تقسیم کرنا ہے جنہیں جغرافیائی طور پر عظیم مسجد کے تمام ملازمین نمایاں ترین علامات کی بنا پر آسانی سے پہچان لیں گے۔ منصوبے میں مشترکہ وضاحتی زبان تشکیل دی گئی ہے، اس زبان سے مسجد کے مختلف مقامات کی زیادہ درست شناخت ممکن ہوگی۔ شیخ السدیس نے وضاحت کی کہ اس نظام کے تحت متعدد سلائیڈز فراہم کی جاتی ہیں جو مسجد حرام کے ستونوں پر لگائی جاتی ہیں اور براہ راست معلومات پر مشتمل ہوتی ہیں۔ یہ سلائیڈز زائرین کے مقام کو بیان کرنے میں معاون ہوتی ہیں۔ جنرل پریذیڈنسی کے ملازمین کے ساتھ براہ راست رابطے کی معلومات ملتی ہے۔ جوابی کوڈ فراہم کیا جاتا ہے۔ منصوبے سے زائرین اور ملازمین کو خدمات میسر آتی ہیں۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ سائنسی تحقیق کے طریقہ کار کے مطابق تیار کی گئی گائیڈ کا مقصد سائنسی نصاب اور متعلقہ سابقہ مطالعات کو جاری کرنا، مرتب کرنا اور مستحکم کرنا ہے۔ سائنسی تحقیق اور انجینئرنگ نوعیت کے مختلف مطالعوں کو تیار کرنا ہے۔ اس کا ایک مقصد محققین کے لئے معلومات پر مبنی منظور شدہ حوالہ فراہم کرنا بھی ہے۔

عصرِ حاضر ای پیپر
باخبر، پُراثر، نقیبِ فکر و نظر
ASR-E-HAZIR
10 جنوری 2023ء، بروزِ منگل

تحقیق و جستجو اور سائنس

عابد محمود عزام

"تحقیق" کا لفظ بنیادی طور پر کسی موجودہ یا نئے مسئلے کو حل کرنے کے لیے حقائق کے حصول کی جستجو کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ اس کے بغیر ایجادات و اختراعات، بازیافت و دریافت کا عمل کسی بھی طرح بہ حسن وخوبی انجام نہیں پا سکتا۔ گویا انسانی زندگی کی روانی میں تحقیق کا اہم حصہ ہے اور انسانی تاریخ کی ساری ترقی اور کامیابی اسی صفت کی مرہون منت ہے۔

جب کہ انسان دنیا کی واحد مخلوق ہے، جس کو جستجو کرتے ہوئے تحقیق کی گھاٹی سے گزر کر اپنا مقصد پالینے کا حد درجہ شوق ہے۔ کوئی خوش سلیقگی کے ساتھ اس عمل سے گزر جائے تو یقیناً کامران ٹھہرتا ہے اور اس کی کامیابی سے دوسروں کے اذہان، قلوب اور جسم وجان کی سیرابی کے امکانات روشن ہوجاتے ہیں۔

زندگی کے ہر شعبے میں "سائنس" کی نمایاں ترقی "تحقیق" کے مرہون منت ہی ہے۔ پچھلی چند دہائیوں میں سائنس کی دنیا میں بہت بڑے اقدامات اٹھائے گئے۔ انسانی زندگی پر سائنس کے کرشموں کے بہت گہرے اثرات مرتب ہوئے ہیں۔ سائنس نے توانائی، زراعت، طب، ہتھیاروں، خلا، مواصلات، ٹرانسپورٹ اور کمپیوٹر وغیرہ کی دنیا میں انقلاب برپا کیا ہوا ہے۔ سائنس کی مدد سے پوری دنیا کی قومیں ایک دوسرے کے نزدیک آگئی ہیں اور پوری دنیا نے ایک گلوبل گاؤں کی شکل اختیار کرلی ہے۔ انٹرنیٹ کو ہی دیکھ لیجیے۔ اب ہزاروں میل کی دوری کوئی اہمیت نہیں رکھتی۔

دور دراز بیٹھ کر بھی لوگ بیک وقت اپنے عزیزوں کی آواز کو اپنے کانوں سے سن اور لب ولہجے وصورت کو اپنی آنکھوں سے دیکھ سکتے ہیں۔ گویا اپنے گھروں میں بیٹھ کر لوگ ہزاروں میل کی مسافت پر موجود اپنوں سے بالمشافہ ملاقات کا حظ اٹھا سکتے ہیں۔ اب کوئی بھی شخص اپنے موبائل پر بھی وہ سب حاصل کرسکتا ہے، ماضی میں جس کا تصور بھی نہیں کیا جاسکتا تھا۔

تحقیق کی مدد سے سائنس روز نت نئی اور حیران کن ایجاد دنیا کے سامنے لے آتی ہے۔ بعض ایجادات تو اس حد تک عقل کو دنگ کر دینے والی ہوتی ہیں کہ ان کی صداقت پر آسانی سے یقین ہی نہیں آتا۔ تقریباً ڈیڑھ دو سال قبل ایک امریکی کمپنی نے آواز اور آنکھوں کے اشاروں سے کمپیوٹر کو تابع کرنے کا فن جانا تھا، لیکن اب سائنس نے مزید ترقی کرتے ہوئے حال ہی میں حیران کن پیش رفتوں میں ایک ناقابل یقین پیش رفت کا اضافہ کیا ہے۔

ایجاد قدرے توجہ طلب اور حیران کن ہے۔ اسپین میں باسک سینٹر برائے دماغ، زبان اور ذہنی صلاحیت کے ماہر بلیئر آرمسٹرونگ نے ذہنی سوچ سے کمپیوٹر کھولنے اور لاگ آن کرنے کا کامیاب تجربہ کیا ہے، جسے ٹیکنالوجی کی دنیا میں ایک نیا انقلاب قرار دیا جارہا ہے۔ ماہرین کی جانب سے تیار کیا گیا یہ سسٹم کامیابی سے کام کرتا ہے۔

جس کے بعد جلد ہی پاس ورڈ اور فنگر پرنٹس سے نجات کے ساتھ کمپیوٹروں تک رسائی تیز ہوجائے گی اور مستقبل میں اسے مزید بہتر بنا کر حساس نیٹ ورکس اور فوجی تنصیبات کے لیے استعمال کرنا ممکن ہوگا۔ یقیناً یہ عجیب اور ورطۂ حیرت میں ڈال دینے والی پیش رفت ہے، جو کہ صرف تحقیق کا نتیجہ ہے۔ سائنس دانوں کی تحقیق ہی نے اس قابل بنایا کہ آج وہ ایسی چیز پیش کر سکے ہیں، جس کی بہ ظاہر کوئی اور مثال نہیں ہے۔

اہل مغرب نے تحقیق وجستجو کے بل بوتے پر نہ صرف دنیا بھر میں اپنی فوقیت کا لوہا منوایا ہے، بلکہ ان کی ایجادات سے موجودہ دور میں انسان کو ہر قسم کی سہولت بھی میسر آئی ہے۔ افسوس! تعلیم وتحقیق پر عدم توجہ کے باعث دنیا کے تمام مسلمان ممالک مل کر بھی سائنس کے میدان میں مغرب والوں کی گرد کو بھی نہیں پہنچ سکتے۔ مسلم ممالک سائنس کی ترقی میں مغرب سے میلوں پیچھے ہیں، حالانکہ آج کی جدید سائنس کی بنیاد صدیوں پہلے مسلمان سائنس دانوں نے اپنی تحقیق اور ایجادات کے ذریعے رکھی تھی۔ مسلمان سائنس دانوں نے دنیا کو ایسی ایجادات کے تحفے دیے، جن میں سے بہت سی تو آج بھی دنیا کے استعمال میں ہیں۔

تجرباتی سائنس کی بنیاد مسلمانوں نے ہی رکھی۔ اس کا اعتراف ترقی یافتہ دنیا نے بھی کیا ہے۔ انگریز مصنف "رابرٹ بریفالٹ" نے اپنی کتاب "The Making of Humanty" "دی میکنگ آف ہیومنیٹی" میں لکھا ہے "مسلمانوں نے سائنس کے شعبے میں جو کردار ادا کیا وہ حیرت انگیز دریافتوں یا انقلابی نظریات تک محدود نہیں، بلکہ یہ ایک حقیقت ہے کہ آج کی ترقی یافتہ سائنس ان کی مرہون منت ہے۔" جب کہ ایک دوسرے انگریز مصنف "جان ولیم ڈریپرا" نے اپنی کتاب "یورپ کی ذہنی ترقی" میں لکھا ہے۔

"مسلمانوں نے سائنس کے میدان میں جو ایجادات و اختراعات کیں، وہ بعد میں یورپ کی ذہنی اور مادی ترقی کا باعث بنیں۔" ایک دور تھا جب مسلمانوں نے تحقیق وجستجو کا دامن تھاما ہوا تھا، جس کی بدولت وہ سائنس پر چھائے ہوئے تھے، اس دور میں الخوارزمی، رازی، ابن الہیثم، الازہروی، بوعلی سینا، البیرونی، عمرخیام، جابر بن حیان اور فارابی جیسے سائنس دان پیدا ہوئے۔ اگر یہ کہا جائے کہ دنیا ابھی تک ماضی کے مسلمان سائنسدانوں جیسی شخصیات پیش نہیں کرسکی تو غلط نہ ہوگا۔ یہی وجہ ہے کہ آج بھی ماضی کے مسلمان سائنسدان اپنی تحقیقات کی بدولت سائنس میں مشرق و مغرب کے امام مانے جاتے ہیں۔ بہت سی مغربی یونیورسٹیوں میں تو آج بھی مسلمان سائنسدانوں کی کاوشوں سے استفادہ کیا جاتا ہے۔

تعلیم وتحقیق اور سائنس وٹیکنالوجی کی قدر وقیمت سے آگاہی وقت کی اہم ترین ضرورت ہے اور ان جاری لمحوں میں اگر کوئی اس کی حقیقت سے انکاری ہے تو وہ کھلے فریب میں مبتلا ہے۔ سائنس وٹیکنالوجی اس دور کی ایک بڑی حقیقت ہے، جس کے بغیر چارہ نہیں ہے اور اس راہ پر کامیابی حاصل کرنا کوئی ناممکن بھی نہیں ہے۔ ذرا سمت درست کرنے کی دیر ہے۔ ذہن میں بٹھانے کی حاجت ہے کہ یہ دنیا عمل کے لیے ہے اور اس میں جو کوئی بھی "جہد وعمل" کے حکم کو بھول گیا، وہ وقت کی رفتار سے پیچھے رہ گیا۔ یہ حقیقت ہے کہ جدید دنیا کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالنے کا حوصلہ تب ہی ملتا ہے، جب ان مادی وسائل پر مکمل قدرت ہو۔ ہم میں سے اکثر اس بات سے آگاہ ہیں کہ اہل مغرب نے تحقیق وجستجو کا دامن تھام کر کوڑا کرکٹ کے ڈھیروں کو اپنے لیے توانائی کا ذریعہ بنا لیا ہے۔

ضایع پانی کو دوبارہ قابل استعمال کرنے کا ہنر سیکھ لیا ہے۔ سڑکوں اور فٹ پاتھوں پر مخصوص آلات نصب کر کے ان کے ذریعے توانائی حاصل کرنے کا ہنر جان لیا ہے۔ دوسری طرف ہم ہیں جو موجود وسائل اور ظاہر ذرایع کو بھی استعمال کرنے کے قابل نہیں ہیں۔ تحقیق وتجربات کے ذریعے ان وسائل سے کچھ اخذ کرنا کوئی مشکل نہیں ہے، بس ایک دیانت دارانہ فیصلہ ہمیں سیدھے راستے پر ڈال سکتا ہے۔ اگر ہماری قیادتیں تعلیم پر توجہ دیں اور مسلم ممالک میں یونیورسٹیوں کی تعداد اور معیار بہتر بنانے کی سعی کریں تو بہت کچھ ہوسکتا ہے۔ انقلاب کی سی صورت تعلیم وتحقیق اور سائنس وٹیکنالوجی پر بھرپور توجہ دے کر ہی پیدا ہو سکتی ہے۔

اچھی صحت کے لیے

خود کو اور اپنی چیزوں کو کتنی بار صاف کیا جائے؟

اچھی حفظان صحت اچھی خبر ہے۔ کوئی بھی یہ نہیں چاہتا کہ اس سے اس قدر بدبو آئے جیسے وہ 14 روز سے نہایا نہ ہو یا گندگی کی وجہ سے گھر مشکوک جراثیموں سے بھرا ہو۔ لیکن کیا ہم کبھی کبھار حد سے زیادہ حفظان صحت کا خیال رکھتے ہیں؟ یہ جاننا اہم ہے کہ ہمیں کتنی بار اپنی زندگی کی اہم چیزوں کو صاف کرنا چاہیے اور خود نہانا چاہیے۔

ہمیں کتنی بار نہانا چاہیے؟

اس کا کوئی طے شدہ اصول نہیں مگر اکثر ماہر امراض جلد اس بات پر متفق ہیں کہ ایک معاشرے کے طور پر ہم بہت زیادہ نہاتے ہیں۔

ہم میں سے کچھ لوگ روز نہاتے ہیں تاہم اگر آپ کوئی مشکل کام نہیں کر رہے تو آپ ایک دن چھوڑ کر ایک دن بھی نہا سکتے ہیں۔ یہ بات ذہن میں رکھنا ضروری ہے کہ آپ سے بدبو نہ آئے اور جلد کی قدرتی خصوصیات (جیسے وائٹل آئلز) باقی رہیں جو زیادہ نہانے سے ختم ہوتی ہیں۔

ہر شخص کی جلد اپنی الگ خصوصیات رکھتی ہے۔ مثلاً جب آپ روز ورزش کرتے ہیں تو یہ ضروری ہے کہ آپ ہر بار ورزش کرنے کے بعد نہائیں۔ اگر آپ ایسا نہیں کریں گے تو آپ سے کسی محفل میں بدبو آئے گی۔

مگر اس میں پیر شامل نہیں۔ ماہرین کی تجویز ہے کہ آپ کو روز تھوڑے سے صابن سے اپنے پیر دھونے چاہییں (خاص کر انگلیوں کے بیچ میں) اور پھر انھیں اچھی طرح خشک کرنا چاہیے۔

ہمیں کتنی بار اپنے بال دھونے چاہییں؟

جلد کی طرح بالوں میں بھی قدرتی تیل کی خصوصیات ہوتی ہیں۔ انھیں زیادہ دھونے سے یہ ختم ہو سکتی ہیں۔

ماہرین اس بات پر متفق ہیں کہ اگر آپ کے سکیلپ یا سر پر بہت جلدی چکنائی نہیں آتی تو آپ کو روز بال دھونے کی ضرورت نہیں۔ دو دن چھوڑ کر تیسرے دن بال دھونا اچھی عادت ہے۔ اس طرح آپ ایک ہی وقت میں اپنا شیمپو اور کنڈیشنر بچا سکتے ہیں۔

دانتوں کی صفائی

دانت کتنی بار صاف کریں؟

جو اصول ہمیں بچپن میں بتائے گئے وہ ساری زندگی کارآمد ثابت ہوتے ہیں۔ برطانیہ کے محکمہ صحت این ایچ ایس کی تجویز ہے کہ ہمیں روز دن میں دو بار اپنے دانت فلورائیڈ والے ٹوتھ پیسٹ سے صاف کرنے چاہییں تاکہ مسوڑھوں کی بیماریاں روکی جاسکیں۔

اگر آپ کے لیے دو منٹ کچھ زیادہ وقت ہے تو کانوں میں ہیڈ فونز لگائیں اور اپنی پسند کا کوئی گانا سنتے ہوئے دو منٹ تک دانتوں کو اچھی طرح صاف کریں۔

بیڈ شیٹ کی تبدیلی

ہم اپنی زندگی کا ایک تہائی حصہ اپنے بستر پر گزارتے ہیں تو یہاں صاف ستھرا ماحول ضروری ہے۔

صحت کے ماہرین کی تجویز ہے کہ ہر صبح چادر کو جھاڑنا ضروری ہے۔ بیڈ شیٹ اور رضائی میں ہمارے جسم کی نمی کے ساتھ جلد کے مردہ خلیات موجود ہوتے ہیں جس سے مٹی کے ذرات آسکتے ہیں۔

اگر کسی کو کوئی بھی الرجی ہو تو اس کے لیے ٹھیک نہیں۔ ان چادروں کو بھی سانس لینے کی ضرورت ہوتی ہے اس لیے آپ چاہیں تو اپنی کھڑکی بھی کھول سکتے ہیں۔

دی گڈ ہاؤس کیپنگ انسٹیٹیوٹ کی تجویز ہے کہ کم از کم دو ہفتوں کے بعد اپنی چادر تبدیل کریں۔ اگر آپ کو نیند میں پسینہ زیادہ آتا ہے تو چادر کو ہفتے میں ایک بار تبدیل کریں۔

تولیے کی صفائی

جب ہم خود کو تولیے سے سوکھاتے ہیں تو جسم میں جلد کے مردہ خلیات اس میں منتقل ہو جاتے ہیں۔ اس سے یہاں بیکٹیریا آسکتا ہے۔ ماحولیاتی اعتبار سے روز تولیے کو دھونا ٹھیک نہیں مگر اسے دوبارہ استعمال کرنے سے پہلے اچھی طرح خشک کر لینا چاہیے۔

کپڑے، تولیے، دھونا

دی ہاؤس کیپنگ انسٹی ٹیوٹ کی تجویز ہے کہ تین بار استعمال کرنے کے بعد تولیے کو دھو لینا چاہیے۔ یہ ضروری ہے کہ تولیے کو زیادہ درجہ حرارت پر صاف کیا جائے تاکہ اس میں موجود بیکٹیریا ختم ہو سکے جو دھاگوں کے بیچ بڑی تعداد میں موجود ہوتا ہے۔

برتن اور کچن صاف کرنے کا کپڑا

اگر آپ اپنے کچن کے کپڑے سے برتن اور شیلف صاف کرتے ہیں تو ممکن ہے کہ اس پر بہت زیادہ بیکٹیریا ہو۔ اس کے دھاگوں کے بیچ بیکٹیریا پھیلتا رہتا ہے۔

جاپان آخر اتنا صاف کیسے ہے؟

اس بارے میں تجاویز مختلف ہیں کہ آیا اس کپڑے کو کب تبدیل کر لینا چاہیے مگر مزمنیٹ نامی ویب سائٹ کے مطابق روزانہ یہ کپڑا تبدیل کرنا چاہیے اور ایک ہفتے بعد ان سب کو دھو کر خشک کرنا چاہیے۔ یہ تجویز بھی دی جاتی ہے کہ برتن صاف کرنے والے کپڑے کو کسی جراثیم کش مائع میں رات بھر رکھنا چاہیے۔

ٹوائلٹ سیٹ یا باؤل

حیرت انگیز طور پر آپ کے کچن کے کٹنگ بورڈ پر ٹوائلٹ کی سیٹ سے زیادہ بیکٹیریا ہو سکتا ہے مگر بیت الخلا میں موجود جراثیم ختم کرنا بھی ضروری ہے۔

ٹوائلٹ کی سیٹ کو ہفتے میں کم از کم ایک بار اچھی طرح صاف کرنا چاہیے اور روزانہ اسے صابن اور کپڑے سے ایک بار صاف کر لینا چاہیے۔

جینز کو کیسے صاف رکھا جائے اور کتنی بار؟

جینز کے موضوع پر ماہرین کی رائے منقسم ہے۔ اس بارے میں سب کے اپنے اپنے مشورے ہیں کہ جینز کو کتنی بار پہننے کے بعد دھونا چاہیے۔

ایک تجویز یہ ہے کہ جینز کو جہاں تک ممکن ہو کم دھونا چاہیے (ڈینم کمپنی کے ایک اعلیٰ عہدیدار کے مطابق وہ اپنی جینز چھ ماہ میں صرف ایک بار دھوتے ہیں)۔

لیکن ایک عام رائے یہ ہے کہ جینز کو چار سے پانچ مرتبہ پہننے کے بعد واشنگ مشین میں دھونا چاہیے۔ اس کے رنگ کو برقرار رکھنے کے لیے اسے ٹھنڈے پانی میں دھونا بہتر حکمت عملی ہوگی۔

گھریلو جانوروں کے کھانے کے برتن

ہم اپنی دادی یا نانی کو کبھی گندے برتن میں کھانا نہیں دیتے تو اسی طرح گھریلو جانوروں کے لیے بھی یہی اصول بنتا ہے۔ کتے یا بلی کے برتن سے بچا ہوا کھانا صاف کرنا مشکل کام ہو سکتا ہے لیکن وہ بھی صاف ستھرے برتن کے مستحق ہیں۔

ان کے برتنوں کو ہر کھانے کے بعد گرم پانی اور صابن سے صاف کرنا چاہیے مگر پانی کے برتنوں کو بار بار صاف کرنے کی ضرورت نہیں۔ انھیں ہر دوسرے دن صاف کیا جاسکتا ہے۔

گھریلو جانوروں کے کھانے کے برتن صاف کرنے سے پہلے اور بعد میں اچھی طرح اپنے ہاتھ دھونا ضروری ہے۔

بچوں کی پتلون

والدین کے آن لائن گروپس میں یہ موضوع زیر بحث رہتا ہے۔ ہر خاندان کے الگ اصول اور عادات ہوتی ہیں۔

کچھ لوگوں کے لیے بچوں کی پتلون روزانہ دھونا آسان ہو سکتا ہے مگر کچھ لوگ انھیں ایک ہفتے تک نہیں دھوتے یعنی جب تک یہ پہننے کے قابل نہ رہے۔

تاہم ہاؤس کیپنگ میگزین کے مطابق بچوں کی پتلون سمیت تمام کپڑے دھلنے سے قبل کئی بار پہنے جا سکتے ہیں۔ اگر ان کپڑوں پر داغ لگ جائے یا ان سے بدبو آئے تو انھیں وقت سے پہلے دھویا جاسکتا ہے۔

پانی کا تحفظ اور اپنی جلد کو خشک ہونے سے بچانا اہم ہے۔ صفائی کے بارے میں کوئی سخت اصول نہیں اور یہ ذاتی پسند یا حالات پر منحصر ہے۔

آپ صحیح زندگی گزار رہے ہیں اگر آپ باقی لوگوں کے لیے بدبو کا باعث نہ بنیں!